capitalsun06@hotmail.com ★★★★★★★ Ph:0334-0800592
ABC CERTIFIED
حکومت پاکستان، آڈٹ آف بیوروسرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
CAPITAL SUN ISLAMABAD
ہفت روزہ
مستند قومی اخبار
کیپٹل سن
اسلام آباد
ایڈیٹر: راؤ محمد طاہر
گروپ ایڈیٹر: عابد رضا راجہ
جلد نمبر 16 | اتوار 13 جمادی الاول 1448ھ 25 اکتوبر 2026ء 10 کا تک قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 43

پنجاب میں بدمعاشی کلچر برداشت نہیں کیا جائے گا، مریم نواز

جرائم کی روک تھام اور امن وامان کی مجموعی صورتحال میں بہتری کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، چار ہفتوں میں صورتحال بہتر نہ ہونے پر متعلقہ پولیس افسران کو عہدوں سے ہٹایا جاسکتا ہے

وزیراعلیٰ نے پولیس کو تمام اضلاع، بالخصوص صوبائی سرحدی علاقوں سے گندم کی سمگلنگ روکنے کی ہدایت کی، پولیس میں انسدادِ رشوت ستانی مہم تیز کرنے اور بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا حکم بھی دیا

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے، خواتین اور بچوں کے خلاف جرائم کی روک تھام اور پولیس کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو چار ہفتوں کی مہلت دے دی۔ اعلامیے کے مطابق وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی زیر صدارت امن و امان سے متعلق خصوصی اجلاس منعقد ہوا، جس میں آر پی او اور ڈی پی او نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی، اجلاس میں صوبے کے ہر ڈویژن اور ضلع میں امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے خواتین اور بچوں کے خلاف بڑھتے ہوئے جرائم پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ جرائم کی روک تھام اور امن وامان کی مجموعی صورتحال میں بہتری کے لیے (بقیہ نمبر 1)

باہر بیٹھے کسی یوٹیوبر کے دباؤ میں نہیں آئیں گے، شوکت یوسفزئی



پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے سیکریٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی (بقیہ نمبر 6)

علی امین گنڈاپور کی گرفتاری کی خبر درست نہیں وہ اپنے گھر پر ہیں، بیرسٹر گوہر



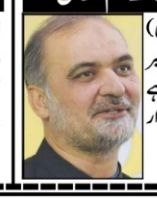
اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ علی امین گنڈاپور کی (بقیہ نمبر 5)

سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کی کرک میں پولیس فورس پر دہشتگرد حملے کی مذمت



اسلام آباد (این این آئی) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کرک میں پولیس فورس پر حملے کی (بقیہ نمبر 4)

ہر پارٹی میں جاگیردار موجود ہیں، حافظ نعیم الرحمن



کراچی (این این آئی) جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا ہے کہ ہر پارٹی میں جاگیردار (بقیہ نمبر 3)

پاکستان معاشی استحکام کے لیے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے کوشاں ہے، قیصر احمد شیخ



اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان معاشی (بقیہ نمبر 2)



پشاور: وزیراعظم محمد شہباز شریف نیشنل ایکشن پلان کے تحت وفاقی اپیکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کررہے ہیں۔

پی ایم یوتھ پروگرام اور امریکی ادارے پی آر جی میں تاریخی معاہدہ طے

پاکستانی نوجوانوں کیلئے صحت، میڈیکل بلنگ، ہیلتھ ٹیکنالوجی شعبوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم یوتھ پروگرام اور امریکی ادارے پی آر جی کے مابین تاریخی مفاہمتی یادداشت پر دستخط ہوگئے، جس کے تحت پاکستانی نوجوانوں کیلئے صحت، میڈیکل بلنگ اور ہیلتھ ٹیکنالوجی کے شعبوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس (بقیہ نمبر 7)

ایل پی جی کی مصنوعی قلت کا خدشہ، پٹرولیم ڈویژن کا اوگرا کو کارروائی کیلئے خط

اسلام آباد (این این آئی) ملک میں ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی قلت (بقیہ نمبر 8)

کرک میں دہشتگردوں سے فائرنگ کا تبادلہ، ڈی ایس پی سمیت 4 اہلکار شہید

فائرنگ کے تبادلے میں دو مبینہ دہشت گردوں کی ہلاکت کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں، پولیس

کرک (این این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع کرک کے علاقے خرم محمد زئی کے چیراہیر میں پولیس اور نامعلوم مسلح افراد دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں محکمہ انسداد دہشت گردی کے ڈی ایس پی عمران الدین سمیت چار پولیس اہلکار شہید ہوگئے۔ پولیس کے مطابق خیبر پختونخوا پولیس نے ضلع کرک میں دہشت گردوں کے خلاف سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن کے دوران بہادری اور پیشہ ورانہ عزم کا مظاہرہ (بقیہ نمبر 9)

خیبر پختونخوا کے عوام محرومیوں کا شکار

مجبوری میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا، شہباز شریف

خیبر پختونخوا میں خوشیاں، امن اور ترقی کا دور واپس لاکر صوبہ کے عوام کی خوشحالی کے خوابوں کو عملی جامہ پہنائیں گے، خیبر یختونخوا دہشتگردی، بنیادی عوامی سہولیات کی عدم دستیابی سے بہت متاثر ہے

خیبر پختونخوا غیور اور بہادر لوگوں کا خوبصورت صوبہ ہے، یہ رحمان بابا اور خوشحال خان خٹک کا صوبہ ہے، آزادی کے وقت اس صوبے نے بڑی اکثریت سے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا، اس وقت خیبر پختونخوا دہشتگردی، بنیادی عوامی سہولیات کی عدم دستیابی سے بہت متاثر ہے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 80 ہزار لوگ شہید ہوئے اور کئی سو ارب ڈالر کا نقصان ہوا، خیبر پختونخوا کے کئی سیاسی خاندانوں نے دہشت گردی کے خلاف بہت قربانیاں دیں، کئی گھر اجڑ گئے، عظیم قربانیوں کے نتیجے میں مکمل امن قائم ہوا تھا

پشاور (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وفاقی حکومت، عسکری قیادت کے ساتھ ملکر خیبر پختونخوا کے عوام کے مسائل حل کرے گی، خیبر پختونخوا میں خوشیاں، امن اور ترقی کا دور واپس لاکر صوبہ کے عوام کی خوشحالی کے خوابوں کو عملی جامہ پہنائیں گے، خیبر یختونخوا دہشتگردی، بنیادی عوامی سہولیات کی عدم دستیابی سے بہت متاثر ہے، خیبر پختونخوا کے عوام محرومیوں کا شکار ہیں، ہمیں مجبوری میں صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا۔ وہ جمعرات کو گورنر ہاؤس پشاور میں نیشنل ایکشن پلان کی فیڈرل اپیکس کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے (بقیہ نمبر 13)



لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کررہی ہیں۔

قانون کی بالادستی ہی قابل اعتماد نظام انصاف کی بنیاد، عالیہ نسیم

سائلین کو غیر ضروری مشکلات سے بچانا انصاف کی موثر فراہمی کے بنیادی تقاضوں میں شامل ہے

لاہور (این این آئی) چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جسٹس مس عالیہ نسیم نے کہا ہے کہ عدلیہ کا بنیادی مقصد عوام کو بلاتفریق انصاف فراہم کرنا ہے، نظام انصاف کی بہتری اور سائلین کو بروقت انصاف کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں۔ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ عالیہ نسیم نے لودھراں کا دورہ کیا، جسٹس محمد طارق ندیم، جسٹس علی ضیاء باجوہ اور رجسٹرار عبدالرحیم بھی ان کے ہمراہ تھے، اس موقع پر صدر بار، جنرل سیکرٹری بار، ڈپٹی کمشنر اور (بقیہ نمبر 14)

ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران کی کھلی کچہری

نجی ہسپتال کی آیا کی مبینہ غفلت سے نومولود کی ہلاکت کے الزام پر ایس ایچ او کو انکوائری کا حکم

لاہور (این این آئی) ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے کہا ہے کہ کھلی کچہری میں آئی خاتون کا نجی ہسپتال کی آیا کی مبینہ غفلت سے نومولود کی ہلاکت کے الزام پر ایس ایچ او قلعہ گجر سنگھ کو معاملے کے حقائق معلوم کرکے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کردی۔ انہوں نے کہا کہ زچگی کے دوران مبینہ غفلت کے معاملے میں قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ طبی غفلت کا تعین متعلقہ شواہد اور مجاز فورم کی انکوائری سے ہوگا۔ اگر کسی قابل دست اندازی جرم کے (بقیہ نمبر 15)

غیر قانونی و نقصان دہ آن لائن مواد کو نظر انداز نہ کریں، فوری رپورٹ کریں، ترجمان پی ٹی اے

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا پر غیر قانونی، نقصان دہ اور ہراساں کرنے والے مواد کو نظر انداز کرنے کے بجائے اس کی ذمہ دارانہ رپورٹنگ یقینی بنائیں۔ ترجمان (بقیہ نمبر 16)



لاہور: معاون خصوصی وزیراعلیٰ پنجاب برائے پبلک پراسیکیوشن رانا بلال احمد پراسیکیوشن ڈیپارٹمنٹ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

ملک چلانے والوں کو احساس ہوچکا ہے کہ موجودہ نظام موثر نہیں رہا، مصطفیٰ کمال

دنیا لائف اسٹائل میڈیسن کی طرف جاچکی تاہم ہمیں بیماری سے پہلے بچاؤ کی جانب جانا ہوگا، صحت کی اصلاح حکومت اکیلے نہیں کرسکتی

کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ ملک چلانے والوں کو احساس ہو چکا ہے کہ موجودہ نظام موثر نہیں رہا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ دنیا لائف اسٹائل میڈیسن کی طرف جاچکی تاہم ہمیں بیماری سے پہلے بچاؤ کی جانب جانا ہوگا، صحت کی اصلاح حکومت اکیلے نہیں کرسکتی، نجی شعبہ اور جامعات ساتھ دیں، علاج معالجہ نہیں، احتیاط پر سرمایہ کاری کرنی ہوگی۔ انہوں (بقیہ نمبر 19)

فیصل آباد، جعلی نک ٹاک اکاؤنٹ سے سعودی ویزہ فراڈ میں ملوث ملزم گرفتار

فیصل آباد (این این آئی) این سی سی آئی اے فیصل آباد کی بڑی کارروائی جعلی نک ٹاک اکاؤنٹ سے سعودی ویزہ فراڈ میں ملوث ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے گرفتار کرلیا گیا، ملزم جعلی نک ٹاک اکاؤنٹ کے ذریعے سعودی عرب کے ویزوں کا جھانسہ دے کر شہریوں سے فراڈ (بقیہ نمبر 21)

آئی جی اسلام آباد کا اردل روم، پولیس افسران و جوانوں کے مسائل سنے

اسلام آباد (این این آئی) آئی جی اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری نے اردل روم کے دوران پولیس افسران و جوانوں کے مسائل سنے اور موقع پر احکامات جاری کیے جبکہ مزید بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران کو تعریفی سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس (بقیہ نمبر 25)

فیصل آباد کے معروف صنعتکار میاں ریحان اشرف کا مبینہ قاتل گرفتار

فیصل آباد (این این آئی) فیصل آباد میں معروف صنعتکار میاں ریحان اشرف کے قتل میں ملوث مبینہ ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم عمیر کو تکنیکی وسائل کی مدد سے شاہ کوٹ سے حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزم عمیر نے جڑانوالہ روڈ پر فائرنگ کرکے (بقیہ نمبر 26)

ایس سی او وزرائے ثقافت اجلاس، بھارت کی جانب سے پاکستان کو دعوت نامہ موصول

بھارت کی جانب سے دعوت نامے کا جائزہ لیا جارہا ہے، ذرائع وزارت خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) شنگھائی تعاون تنظیم کے وزرائے ثقافت کا اجلاس 20 اور 21 نومبر کو نئی دہلی میں ہوگا۔ بھارت کی جانب سے بھیجا گیا دعوت نامہ پاکستان کے وزیر ثقافت اورنگزیب خان کھچی کو مل گیا۔ ذرائع وزارت خارجہ کے مطابق بھارت کی جانب سے دعوت نامے کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ ایس سی او وزرائے ثقافت کا دو روزہ اجلاس نئی دہلی میں شیڈول ہے، جس کے لیے بھارت (بقیہ نمبر 20)

لاہور: سیکرٹری داخلہ پنجاب ڈاکٹر احمد جاوید قاضی سے امریکی قونصل جنرل اسٹیشن سینڈرز ملاقات کررہے ہیں۔

وزیر ہاؤسنگ پنجاب بلال یاسین کی زیر صدارت پنجاب ڈویلپمنٹ پلان کا جائزہ اجلاس

متعدد اضلاع کے واسا ریونیو افسران کی کارکردگی پر اظہار ناراضی، ریونیو اہداف کے حصول میں کوتاہی برداشت نہیں ہوگی

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبے کے تمام اضلاع میں نکاسی آب اور سیوریج کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور شہریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ صوبائی وزیر ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ بلال یاسین کی زیر صدارت پنجاب ڈویلپمنٹ پلان کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں منصوبوں پر پیش رفت، ریونیو ریکوری اور واسا اداروں کی کارکردگی کا تفصیلی (بقیہ نمبر 27)

حنا پرویز بٹ کی باتیں حکومت کیلئے شرمندگی کا باعث بنتی ہیں، عظمیٰ بخاری

پنجاب میں بچوں اور خواتین کے خلاف جرائم میں پولیس کے پاس صرف 2 گھنٹے ہوتے ہیں، ان کیسز میں پولیس کو ملزمان کو گرفتار کرنا ہوتا ہے

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ حنا پرویز بٹ کی باتیں اُن کے لیے مسئلہ اور حکومت کے لیے شرمندگی کا باعث بنتی ہیں۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کے دوران عظمیٰ بخاری نے کہا کہ حنا پرویز بٹ کتنی سنجیدہ ٹوئٹس کرتی ہیں میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتی، ن لیگی ایم پی اے ناسمجھی میں شاید ایسی باتیں کرجاتی ہیں، جو بعد میں ان کے لیے مسئلہ اور حکومت کے لیے شرمندگی کا (بقیہ نمبر 29)

گورنر پنجاب سے سعودی پاک بزنس کونسل کے چیئرمین کی ملاقات، باہمی سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے گورنر ہاؤس لاہور میں سعودی پاک بزنس کونسل کے چیئرمین پرنس منصور بن محمد السعود نے سعودی سرمایہ کاروں کے وفد کے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاک سعودی سرمایہ کاری بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان باہمی (بقیہ نمبر 30)

چوتھی بیٹی کی پیدائش پر شوہر نے گھر سے نکال دیا، خاتون کی کھلی کچہری میں دہائی

لاہور (این این آئی) ڈی آئی جی آپریشنز لاہور کی کھلی کچہری میں گھریلو تنازعہ کا منفرد معاملہ پیش آیا۔ چوتھی بیٹی کی پیدائش پر شوہر کے گھر سے نکالے جانے پر خاتون کی کھلی کچہری میں دہائی۔ اسی کھلی کچہری میں شوہر نے بیوی پر سونا چوری کرنے کا الزام لگا دیا۔ ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے دونوں فریقین کا موقف سنتے ہوئے ایس پی سٹی کو انکوائری کے لیے دفتر (بقیہ نمبر 31)

موٹرویز سمیت مختلف منصوبوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے پر غور

وفاقی وزیر کی ایم 10 کے 169 کلومیٹر طویل سیکٹر کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے کی پیشکش

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے موٹرویز سمیت مختلف منصوبوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت مکمل کرنے پر غور شروع کردیا۔ تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے بتایا کہ ٹیشل ہائی وے اتھارٹی کے موٹرویز سمیت مختلف منصوبے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے پر غور کیا جارہا ہے اور پہلے مرحلے میں 4 منصوبوں کو اس نظام کے تحت لانے پر اتفاق ہوا ہے اس سلسلے میں وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی (بقیہ نمبر 17)

لاہور ہائیکورٹ نے قتل کیس میں عمر قید کی سزا ختم کردی، سزا کاٹی گئی مدت تک محدود

جسٹس محمد امجد رفیق کا قتل کے مقدمات میں سزا کے تعین سے متعلق قانونی اصلاحات پر غور کرنے کا حکم

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے قتل کی پیشگی منصوبہ بندی ثابت نہ ہونے پر ملزم کی عمر قید ختم، سزا کاٹی گئی مدت تک محدود کردی، جسٹس محمد امجد رفیق نے سزا تبدیل کرنے سے متعلق نیا قانونی نکتہ طے کردیا۔ عدالت نے حکومت پنجاب کو حکم دیا کہ قتل کے مقدمات میں سزا کے تعین کے لیے قانونی اصلاحات پر غور کیا جائے اور پنجاب سینٹینسنگ ایکٹ میں ایسی ترامیم کی جائیں جن سے مناسب حالات میں سزا کے تعین کے دوران عدالتی صوابدید کے استعمال کی گنجائش پیدا (بقیہ نمبر 18)



لاہور صوبائی وزیر لیبر محمد شاہ اللہ دتہ، کمشنر سوشل سیکورٹی ذوالفقار علی کھرل کے ہمراہ سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں موجود ہیں موبائل ہیلتھ سروسز کا دورہ کررہے ہیں۔

پنجاب حکومت نے گندم کی نئی قیمت مقرر کردی

بروقت قیمت مقرر کرنے پر کسانوں کی حوصلہ افزائی، اعتماد میں اضافہ ہوا، محکمہ زراعت

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے 4500 روپے گندم فی من مقرر کردی۔ محکمہ زراعت کے مطابق وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کسانوں کے لیے گندم کو زیادہ منافع بخش بنانے کے لیے عملی اقدام کرتے ہوئے گندم کی فی من قیمت 4500 روپے مقرر کی ہے۔ محکمہ زراعت کے مطابق گندم زرعی خودکفالت کے لیے ناگزیر ہے اور ملکی ضروریات کا 76 فیصد پنجاب پیدا کرتا ہے۔ محکمہ زراعت کے مطابق گندم کی بروقت قیمت مقرر کرنے پر کسانوں کی حوصلہ افزائی (بقیہ نمبر 22)

خاتون صحافی کو سوشل میڈیا پر ہراساں کرنے والا ٹک ٹاکر گرفتار

مشہور ٹک ٹاکر نے فیس بک پر خاتون صحافی کے خلاف نازیبا، توہین آمیز اور تضحیک آمیز ویڈیو اپ لوڈ کی تھی

لاہور (این این آئی) این سی سی آئی اے لاہور نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے خاتون صحافی کو سوشل میڈیا پر ہراساں کرنے والے ٹک ٹاکر کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ٹک ٹاکر کی شناخت محمد شہزیب عرف شہزیب سیالکوٹی سکنہ سیالکوٹ کے نام سے ہوئی، ملزم کے خلاف خاتون صحافی کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا، ٹک ٹاکر نے فیس بک پر خاتون صحافی کے خلاف نازیبا، توہین آمیز (بقیہ نمبر 24)

اسلام آباد بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں لیاقت بلوچ کی چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے وفد کے ہمراہ چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات اور اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی۔ وفد میں نائب امیر میاں محمد اسلم اور (بقیہ نمبر 23)



کراچی: وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال جامعہ کراچی میں کیریئر کنکٹ 2026 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔

پاکستان اقوام متحدہ کی پانچ روزہ خلائی ٹیکنالوجی کانفرنس کی میزبانی کرے گا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان 27 سے 31 اکتوبر تک اقوام متحدہ کی بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی کرے گا جس میں (بقیہ نمبر 11)

سی پی ڈی پنجاب بہترین منصوبہ، صوبے کی معاشی تقدیر بدلنے کی صلاحیت موجود ہے، امریکی قونصل جنرل

سٹیٹسن سینڈرز کی قیادت میں امریکی وفد کا سی پی ڈی پنجاب کا تفصیلی دورہ، مجوزہ ڈپلومیٹک انکلیو پر بریفنگ

لاہور (این این آئی) امریکی قونصل جنرل سٹیٹسن سینڈرز کی قیادت میں امریکی وفد نے سی پی ڈی پنجاب کا دورہ کیا جہاں وفد کو ادارے کے ماسٹر پلان، جدید انفرا اسٹرکچر اور باب ڈسٹرکٹ میں مجوزہ ڈپلومیٹک انکلیو کے منصوبے پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ سی او او سی پی ڈی پنجاب (بقیہ نمبر 12)

لاہور: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کررہی ہیں۔

بلوچستان بینک اور آسان کاروبار ایکٹ کی منظوری اہم پیشرفت ہے، ایس ایم تنویر

بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور معاشی ترقی کے لیے اہم اقدامات کیے جارہے ہیں

لاہور (این این آئی) پیٹرن انچیف یو بی جی ایس ایم تنویر نے کہا ہے کہ بلوچستان بینک اور آسان کاروبار ایکٹ کی منظوری اہم پیشرفت ہے۔ ایس ایم تنویر نے اکنامکس اینڈ انویسٹمنٹ فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں کاروبار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بہتری کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور معاشی ترقی کے لیے اہم اقدامات کیے جارہے ہیں، بلوچستان بینک کی منظوری اور (بقیہ نمبر 32)

پاکستان اور مالدیپ کے سفارتی اور معاشی تعاون کے فروغ کے وسیع امکانات ہیں، یوسف رضا

دونوں ممالک کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور پارلیمانی، سفارتی اور معاشی تعاون کو نئی جہتیں دینے کی ضرورت ہے، مالدیپ کے صدر سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان اور مالدیپ کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور پارلیمانی، سفارتی اور معاشی تعاون کو نئی جہتیں دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں مالدیپ (بقیہ نمبر 33)



لاہور: چیئرمین پنجاب ریونیو اتھارٹی معظم اقبال سپرا سے لاہور ہوٹلز اینڈ ٹورازم ایسوسی ایشن کا وفد ملاقات کررہا ہے۔



اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ، سید یوسف رضا گیلانی جمہوریہ مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیز وحید سے ملاقات کررہے ہیں۔

لاہور ائیرپورٹ سے کروڑوں مالیت کی آئس ہیروئن سعودی عرب سمگل کرنیکی کوشش ناکام

لاہور (این این آئی) ائیرپورٹ سیکورٹی فورس نے علامہ اقبال انٹرنیشنل ائیرپورٹ لاہور پر کامیاب کارروائی کرتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کی آئس ہیروئن سعودی عرب سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی۔ اے ایس ایف کے مطابق مسافر ظفر 2 کلو سے زائد آئس (بقیہ نمبر 35)

لاہور پولیس کا گودام پر چھاپہ، 6 ہزار پتنگیں، ڈوریں برآمد، 5 ملزم گرفتار

لاہور (این این آئی) مسلم ٹاؤن پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ہزاروں پتنگیں اور قاتل ڈوریں برآمد کرکے 5 ملزمان کو (بقیہ نمبر 36)

ایف بی آر نے تمام سرکاری ملازمین کا ڈیٹا فوری طلب کرلیا

معلومات نہ ہونے کی صورت میں بھی رپورٹ جمع کرائی جائے، ہدایت

اسلام آباد (این این آئی) ایف بی آر نے تمام سرکاری ملازمین کا ڈیٹا 27 اکتوبر تک طلب کرلیا۔ خواتین اقلیتوں اور خصوصی افراد کے کوٹے کی تفصیلات بھی دینا ہوں گی۔ ایف بی آر نے وفاقی سیکرٹریٹ میں سندھ کے کوٹے کے تحت خالی آسامیوں کی تفصیلات بھی مانگ لیں۔ ایف بی آر نے تمام متعلقہ افسران سے یکم جولائی 2026ء تک کالمازمین کا سرکاری ڈیٹا مانگ لیا۔ (بقیہ نمبر 34)

لائبہ اعجاز کیس اور یتیم بچے کے قتل کے ملزمان کی ہلاکت، سینیٹ میں تحریک جمع

پولیس کے ساختی، سیاسی اور عملی مسائل قانون کی حکمرانی اور عوامی اعتماد کو کمزور کررہے ہیں، تحریک

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے اسلام آباد میں طالبہ لائبہ اعجاز خودکشی کیس اور ملتان میں 15 سالہ یتیم بچے کے قاتل کی ہلاکت کا حوالہ دیتے ہوئے پولیس مقابلوں میں اور مبینہ ماورائے عدالت ہلاکتوں پر سینیٹ میں تحریک (بقیہ نمبر 37)

اپنی چھت اپنا گھر پروگرام میرٹ اور عوامی مفاد میں بنی ایک مثالی منصوبہ ہے، بلال یاسین

صوبائی وزیر ہاؤسنگ کا بلاسود قرضے حاصل کرنے والے خاندانوں سے براہِ راست ٹیلی فونک رابطہ

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت صوبائی وزیر ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ بلال یاسین نے بلاسود قرضے حاصل کرنے والے خاندانوں سے براہِ راست ٹیلی فونک رابطہ کرکے گھروں کی تعمیر میں پیش رفت اور موجودہ صورتحال کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ صوبائی وزیر بلال یاسین نے بہاولپور کے مختار احمد اور ساہیوال کی ساجدہ پروین سے ٹیلی فون پر (بقیہ نمبر 28)

اُمتِ مسلمہ اختلافات پر قابو پائے

پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر ایران کے اعلیٰ حکام سے بات چیت کے لئے منگل کو تہران پہنچے۔وزیر داخلہ محسن نقوی بھی اُن کے ہمراہ تھے۔اُنہوں نے تہران میں ایران کے صدر مسعود پزشکیان، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ایرانی پارلیمان کے سپیکر باقر قالیباف کے علاوہ دیگر اہم عہدیداروں سے ملاقاتیں کیں۔ایک ملاقات میں باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ ایران کی طرف سے امریکہ کو پیش کی گئی سات شرائط پوری ہونے تک امریکہ ایران کا اعتماد حاصل نہیں کر سکتا۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بتایا کہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں مذاکرات سے متعلق امور زیر بحث آئے لیکن زیادہ تر توجہ دوطرفہ تعلقات، روابط اور تعاون کو فروغ دینے پر مرکوز رہی۔اطلاعات کے مطابق دورے کا تعلق ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات سے بھی تھا تاہم اِس کا بنیادی مقصد پاکستان اور ایران کے دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا اور تعاون میں اضافہ کرنا ہے۔یاد رہے کہ امریکہ ایران جنگ کے دوران فیلڈ مارشل عاصم منیر کا تہران کا یہ چوتھا سرکاری دورہ ہے۔ وہ ستمبر کے آغاز میں بھی ایران گئے تھے جہاں اُنہوں نے صدر مسعود پزشکیان، سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری محسن رضائی، پارلیمان کے سپیکر محمد باقر قالیباف، وزیر خارجہ عباس عراقچی اور وزیر داخلہ سکندر مومنی سے ملاقاتیں کی تھیں۔اسلام آباد، تہران اور واشنگٹن کے درمیان دباؤ اور کشیدگی کو کم کرنے کے لئے ایک متحرک، پُرعزم اور مرکزی ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔

عالمی منظرنامے پر نظر ڈالیں تو ایک تکلیف دہ حقیقت نظر آتی ہے، مسلم ممالک کی باہمی کشیدگی بڑھ رہی ہے، خطہ عدم استحکام کا شکار ہے، اِس صورتِ حال کا سب سے زیادہ فائدہ اسرائیل کو پہنچ رہا ہے کیونکہ فلسطینیوں کی آواز اِن تنازعات کے شور میں دب گئی ہے۔اسرائیلی حکومت اور اِس کے حامی مسلم ممالک کے اختلافات سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں، اسرائیل سائیڈ پر کھڑا ہو کر مسکرا رہا ہے، امریکہ دور بیٹھا ہے جبکہ مسلمان ممالک ایک دوسرے کے مقابل اپنی قوت اور وسائل ضائع کر رہے ہیں۔مسلم دنیا کی توجہ مشترکہ مسائل سے ہٹ کر باہمی محاذ آرائی پر مرکوز ہو کر رہ گئی ہے۔اسرائیل نے ہمیشہ سے ہی عرب و عجم اور فرقہ وارانہ تقسیم کا فائدہ اُٹھا کر مسلم دنیا کو لڑائی میں اُلجھائے رکھنے کی حکمت عملی اپنائی ہے۔سچ تو یہ ہے کہ صیہونی طاقتیں اور اُن کے مغربی اتحادی پہلے جنگ مسلط کرتے ہیں اور پھر نام نہاد معاہدے پیش کرتے ہیں جبکہ مسلم ممالک صرف اور صرف نقصان اٹھاتے ہیں۔

ایران ثالثی اور سفارتی حل کی بات تو کر رہا ہے لیکن اِس پر عملی پیش رفت ہونا بھی ضروری ہے۔ خطے کی دو بڑی طاقتیں ایران اور سعودی عرب صرف رسمی سفارتی تعلقات کی بحالی پر اکتفا نہ کریں بلکہ عملی قدم اُٹھائیں۔ حوثیوں کے معاملے پر سعودی عرب کی خودمختاری کا احترام یقینی بنایا جائے جیسا کہ قطر نے بھی زور دیا ہے اور ساتھ ہی یمن میں مستقل اَمن قائم کرنے کی کوشش کی جانی چاہئے۔دونوں ممالک کو چاہئے کہ وہ گھر کی لڑائی کو بیٹھ کر حل کریں۔اِس عمل میں خلیجی ممالک، ایران اور دیگر متعلقہ فریقوں کو براہِ راست اور مسلسل رابطہ رکھنا چاہئے۔مسلم ممالک کو یہ بات سمجھنا ہوگی کہ اِن کے سیاسی اور مسلکی اختلافات، خواہ اپنی جگہ کتنے ہی اہم ہوں، مشترکہ سلامتی اور عوام کے مستقبل سے زیادہ اہم نہیں ہو سکتے۔ ایک دوسرے کے خلاف بیرونی حمایت حاصل کرنے کی کوشش وقتی سہارا تو دے سکتی ہے مگر اِس سے باہمی بداعتمادی مزید بڑھتی ہے اور بیرونی مداخلت کی گنجائش پیدا ہوتی ہے۔پاکستان نے اَمن اور ثالثی کا پرچم اُٹھا رکھا ہے، اِس کی طرف سے فریقوں کے درمیان رابطے بڑھانے کی کوششوں کو تقویت ملنی چاہئے، خطے کو اِس وقت ایسے رابطوں کی ضرورت ہے جو فاصلے کم کر سکیں۔تہران کے ساتھ بات چیت اور خلیجی ممالک سے روابط اِسی صورت مؤثر ثابت ہوں گے جب متعلقہ فریق بھی مفاہمت کے لئے آمادگی دکھائیں اور اپنے مؤقف میں ضروری لچک پیدا کریں۔مسلم دنیا اپنی ترجیحات پر اجتماعی طور پر غور کرے۔یمن کا اَمن ہو، خلیج کی سلامتی یا ایران اور عرب ممالک کے تعلقات، ہر معاملے میں باہمی احترام، خودمختاری اور عدم مداخلت کو بنیاد بنانا ضروری ہے۔طویل مدت میں مشترکہ اقتصادی مفادات اور سلامتی کے لئے تعاون کا ایسا لائحہ عمل درکار ہے جو خطے کو بار بار بحران کی طرف جانے سے روک سکے۔ تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور عوامی روابط کے ذریعے تعلقات مضبوط ہوں گے تو اختلافات کی گنجائش کم ہو جائے گی۔پاکستان اِس عمل کو آگے بڑھانے میں مدد دے سکتا ہے لیکن اَمن کی ذمہ داری کسی ایک ملک پر نہیں ڈالی جا سکتی۔پاکستان کی ثالثی کو دوسرے مسلم ممالک کا تعاون ملنا چاہئے اور تمام فریقوں کو مذاکرات آگے بڑھانے کے لئے اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے۔اِس جنگ سے صرف خطے کے عوام ہی متاثر نہیں ہو رہے بلکہ پوری دنیا پر اِس کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔اب ایسے فیصلوں کی ضرورت ہے جو جنگ کا خطرہ کم کریں، اعتماد بحال کریں اور ایک محفوظ، باوقار مستقبل کی اُمید پیدا کریں۔یہ بات تو طے ہے کہ اختلافات کتنے ہی گہرے ہوں

،اُن کو ختم کرنے کے لئے مذاکرات کی میز پر آنا ہی پڑتا ہے۔بہتر یہی ہے کہ مزید نقصان سے بچا جائے اور بات چیت کا راستہ اختیار کر لیا جائے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

گورنر راج، ایمرجنسی اور احتساب



اشفاق اللہ جان ڈاگیوال

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا نفاذ ایسے اقدامات ہیں جسے ہر جمہوری سوچ رکھنے والا شخص ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتا ہے۔جمہوریت اور آئین کی روح ہمیشہ منتخب نمائندوں کی حکومت کا تقاضا کرتی ہے لیکن اس تلخ حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ آئین و قانون میں غیر معمولی حالات، انتظامی مفلوجیت اور ریاستی وقار کی بحالی کے لیے گورنر راج اور ایمرجنسی کا آئینی اختیار موجود ہے۔

یہ اقدام بالکل طلاق کی مانند ہے، طلاق جائز تو ہے لیکن اللہ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ عمل ہے۔یا پھر جیسا کہ بلاول بھٹو نے اس کی سنگینی کو بیان کرتے ہوئے اسے مجبوری کی حالت میں استعمال ہونے والا ''قانونی ایٹم بم'' قرار دیا۔یہ ایک ایسا فیصلہ ہے جس کے تمام تر اثرات، نتائج اور ذمے داری کا بوجھ بالآخر وفاقی حکومت کے ذمے داروں پر ہی پڑے گا۔اب جب کہ یہ غیر معمولی قدم اٹھایا جا چکا ہے تو وفاقی حکومت کو چاہیے کہ وہ زبانی جمع خرچ اور سیاسی بیان بازی سے باہر نکلیں۔اب وقت ہے کہ خیبر پختونخوا میں بلا امتیاز، بلا خوف اور انتہائی بے رحم احتساب کا آغاز کیا جائے۔
تحفہمنتخب کریں

تاریخِ عالم اس بات کی شاہد ہے کہ وہی قومیں اور ریاستیں تاریخ میں سرخرو ہوئیں جن کی بنیادیں عدل و انصاف، شفافیت، خوفِ خدا اور بے لاگ احتساب پر رکھی گئی تھیں۔ تاریخ اسلام کے درخشندہ باب ''ریاستِ مدینہ'' کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ اظہر من الشمس ہے کہ وہاں حکمرانی کا محور و مرکز اقتدار کی ہوس یا مالی مفادات نہیں بلکہ عوام کی امانت داری اور شدید ترین احساسِ جواب دہی تھا۔خلیفہ ثانی امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کا دورِ خلافت احتساب کی ایسی لازوال مثالوں سے بھرا پڑا ہے جس کی نظیر انسانی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے۔

آپؓ کا واضح فرمان تھا کہ حکمران اور عمالِ حکومت عام شہریوں سے زیادہ جواب دہ ہیں۔ایک مرتبہ جب بیت المال سے کپڑا تقسیم ہوا اور حضرت عمر فاروقؓ نے اس سے قمیص بنوائی تو جمعہ کے خطبے کے دوران ایک عام شہری نے کھڑے ہو کر خلیفۃ المسلمین کو ٹوک دیا اور کہا کہ جب تک آپ یہ نہیں بتائیں گے کہ اتنے لمبے قد کے باوجود آپ کی قمیص ایک چادر میں کیسے بن گئی، ہم آپ کی بات نہیں سنیں گے۔ خلیفۂ وقت نے ناراض ہونے کے بجائے اپنے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو گواہی کے لیے کھڑا کیا، جنھوں نے وضاحت کی کہ انھوں نے اپنے حصے کا کپڑا اپنے والد کو دیا تھا تب جا کر شہری مطمئن ہوا۔

خلیفہ صالح حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے زمامِ اقتدار سنبھالی تو ان کے پیشِ نظر سب سے پہلا کام حکمرانوں کے غیر قانونی اثاثوں کا خاتمہ تھا۔ اپنی زوجہ محترمہ کے قیمتی زیورات حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے یہ کہتے ہوئے بیت المال میں جمع کروائے کہ خلیفہ کے گھر میں عوام کے پیسے سے حاصل کی گئی آسائشوں کی کوئی گنجائش نہیں۔آپ کے خوفِ خدا اور تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ سرکاری کام کے دوران بیت المال کا چراغ جلاتے اور جیسے ہی ذاتی یا خاندانی بات شروع ہوتی اس چراغ کو بجھا کر اپنا ذاتی چراغ روشن کر لیتے تاکہ سرکاری تیل کا ایک قطرہ بھی ذاتی کام میں استعمال نہ ہو۔

اس روشن و تابناک تاریخ کے برعکس جب ہم پاکستان کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتِ حال کا جائزہ لیتے ہیں تو دل خون کے آنسو روتا ہے کہ آج کے حکمرانوں کی اکثریت اچانک خانہ 4 سے خانہ 1 میں داخل ہوئی اور ''ککھ پتی سے کھرب پتی'' ہو گئے مگر پوچھنے اور سوال کرنے والا کوئی نہیں۔کلمہ طیبہ کے نام پر بنے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حکمران، وزراء اور سرکاری افسران و ملازمین اپنے عہدوں کا حلف اٹھاتے وقت آئین کی پاسداری، دیانت داری اور امانت داری کا عہد کرتے ہیں لیکن کس قدر افسوس اور شرمندگی کا مقام ہے کہ وہی حکمران جن کے ہاتھوں میں اس غریب قوم کی باگ ڈور دی جاتی ہے تو وہ مملکت خداداد پاکستان کو دونوں ہاتھوں اور بے دردی سے لوٹنا شروع کر دیتے ہیں، احتساب تو بلا امتیاز سب کا ہونا چاہیے مگر سردست تو خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کا کڑوا گھونٹ پیا جا چکا ہے جہاں تحریک انصاف کی تیرہ سالہ بلا شرکت غیرے حکمرانی کے دوران کرپشن کے سارے ریکارڈ توڑے جا چکے ہیں۔

تحریک انصاف وہ جماعت تھی جس نے ریاستِ مدینہ'' کا نعرہ لگا کر، انصاف کا پرچم اٹھا کر، تبدیلی کا ڈرامہ رچایا تھا، لیکن تیرہ سالہ اقتدار کے بعد جو حقائق سامنے آئے ہیں اس نے شفافیت اور سادگی کے تمام دعوؤں کے پول کھول دیے ہیں۔خیبر پختونخوا میں عجب کرپشن کی غضب داستانیں گلی گلی اور نگر نگر زبانِ زدِ عام ہیں۔صحت کارڈ جیسا شاندار منصوبہ عوامی فلاح و بہبود کے لبادے میں بدعنوانی، لوٹ مار اور خیانت کا شکار بن کر سامنے آیا۔ وزراء، حکومتی اہلکاروں، پرائیویٹ اسپتالوں اور انشورنس کمپنی کے ملی بھگت سے قوم کے اربوں روپے لوٹے گئے، خیبر پختونخوا میں صحت کارڈ اب ''لوٹ مار کارڈ'' کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔شعبہ صحت جو براہِ راست انسانی صحت و زندگی سے جڑا ہوتا ہے، وہاں اس بے دردی سے لوٹ مار کی گئی کہ انسانیت شرمسار ہو جائے۔

بھوک آداب کے سانچوں میں نہیں ڈھل سکتی



ڈاکٹر توصیف احمد خان

کراچی میں سپر ہائی وے کے قریب گلشن معمار آباد ہے، نچلے متوسط طبقہ کی آبادی احسن آباد کے ایک فلیٹ میں ڈاکٹر عمیر اپنے اہل خانہ کے ہمراہ رہتے تھے۔ڈاکٹر عمیر احسن آباد کے قریب ایک نجی اسپتال میں ملازمت کرتے تھے، ان کو کینسر ہوگیا، وہ کینسر کے مرض کی پریشانی میں مبتلا تھے کہ انھوں نے ملازمت چھوڑ دی۔ڈاکٹر عمیر جب اس اسپتال سے آخری تنخواہ لے کر آرہے تھے تو مسلح ڈاکوؤں نے ان سے یہ تنخواہ چھین لی۔ڈاکٹر کی اہلیہ نے اپنا اوون فروخت کرنے کی کوشش کی، مگر ایک پڑوسی نے انھیں 2 ہزار روپے دیے۔شاید پھر ڈاکٹر عمیر نے شدید مالیاتی بحران کی بناء پر اپنے اہل خانہ کے ساتھ خودکشی کر لی۔

جب پولیس دروازہ توڑ کر گھر میں داخل ہوئی تو گھر میں صرف انڈے کے سوا کچھ نہیں تھا۔ پڑوسیوں کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر عمیر اپنا ایک کلینک چلاتے تھے۔ ڈاکٹر عمیر نے گلشن معمار کے ایک اسپتال میں ملازمت کر لی تھی مگر پھر انھیں گردے کا کینسر ہو گیا تھا۔محلہ والوں کا کہنا ہے کہ جب ڈاکٹر عمیر کی تنخواہ ڈاکوؤں نے لوٹی تھی تو محلہ کے چند افراد گلشن معمار کے اس اسپتال گئے اور اسپتال کی انتظامیہ سے ڈاکٹر عمیر کو کچھ رقم دینے کو کہا تاہم محلہ والوں کی یہ استدعا اسپتال کی انتظامیہ نے قبول نہیں کی۔ڈاکٹر عمیر کرایہ کے مکان میں رہتے تھے، یوں شدید مالیاتی دباؤ کی بناء پر ڈاکٹر عمیر یا شاید انھوں اور ان کی اہلیہ نے مشترکہ طور پر خودکشی کا فیصلہ کیا، جب احسن آباد کے اس فلیٹ سے 5 افراد کی لاشیں برآمد ہوئیں تو ہر شخص افسردہ تھا۔

پیپلز پارٹی کی پہلی حکومت میں کراچی کے ساحل پر ایک اور بندرگاہ پورٹ قاسم تعمیر ہوئی۔ پورٹ قاسم کی تعمیر کے ساتھ ہی اس علاقے میں کارخانے قائم ہوئے اور نئی بستیاں بھی آباد ہوئیں۔بن قاسم کے علاقے میں نچلے متوسط طبقہ کی ایک سوسائٹی ہے جو بن قاسم لنک روڈ سے متصل ہے۔ 30 سالہ پراپرٹی ڈیلر شاہ زیب سوسائٹی میں اپنی 28 سالہ اہلیہ، 20 سالہ بہن اور دو بیٹیوں 5 سالہ ایزن اور 3 سالہ شاہ ارباکے ساتھ ایک کرایہ کے مکان میں رہتا تھا۔ شاہ زیب کو والد سے ورثے میں کوئی جائیداد نہیں ملی تھی جس کو فروخت کر کے وہ زندگی کا گزارا کرتا۔ شاہ زیب کے پاس بچی کچی رقم ختم ہو چکی تھی اور کوئی روزگار نہ تھا، یوں بے روزگاری کے اثرات اس کے گھر تک پہنچ گئے۔

شاید شاہ زیب نے کچھ لوگوں سے قرضہ لیا ہوگا، مگر پھر رشتہ داروں نے بھی منہ پھیر لیا۔علاقہ کے مکینوں کے بھی حالات اتنے اچھے نہیں کہ وہ شاہ زیب کی مستقل مدد کر سکتے۔ شاید یہی حالات تھے کہ شاہ زیب اور اس کی اہلیہ نے اجتماعی خودکشی کا فیصلہ کیا۔میاں بیوی نے دو کم سن بچیوں اور شاہ زیب کی بہن کو کھانے میں زہر پلا دیا اور میاں بیوی نے پستول سے خودکشی کر لی۔ پولیس کو گھر کی تلاشی کے دوران شاہ زیب کا ایک خط ملا جس میں اس کی اجتماعی خودکشی کی وجوہات تحریر تھیں۔

شاہ زیب نے اس خودکشی نوٹ میں لکھا کہ ہمارے پاس روزگار نہیں ہے اور ہم چھ ماہ سے شدید پریشانی سے گزارا کر رہے ہیں۔رشتہ داروں نے ہماری مدد کرنے سے انکار کر دیا اور ہمارے ساتھ توہین آمیز رویہ اختیار کیا گیا۔کچھ رشتہ داروں نے کہا کہ ہمارے پاس تمہارے لیے کچھ پیسے نہیں تو کچھ نے تو الزام لگایا کہ میں نے ہی اپنے والد کو قتل کیا ہے۔اس ذلت کی بناء پر ہمارے پاس اپنی اور اپنے بچوں کی زندگیوں کو ختم کرنے کے علاوہ اب کوئی اور راستہ نہیں بچا۔ بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور مہنگائی کے ماحول میں ان دونوں خاندانوں کی خودکشی کی وجہ شدید معاشی بحران ہے۔

گزشتہ 10 برسوں کے دوران ناقص ریاستی پالیسیوں کے نتیجے میں بے روزگاری اور مہنگائی کی شرح میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے۔بجلی اور گیس کی قیمتوں میں گزشتہ 5 برسوں کے دوران کئی سو گنا اضافہ کی بناء پر نجی شعبہ شدید بحران کا شکار ہوا۔خاص طور پر ٹیکسٹائل کی برآمدات خاص حد تک گھٹ گئی جس کی بناء پر پورے ملک میں سیکڑوں صنعتی یونٹ بند ہو گئے۔صرف میڈیا انڈسٹری میں ہی گزشتہ 10 برسوں کے دوران 10 ہزار کے قریب صحافی اور غیر صحافتی عملہ بے روزگاری کا شکار ہوا۔یہی وجہ ہے کہ اب ہر شہری معمولی کام کرنے پر مجبور ہو گیا ہے۔

گزشتہ دو برسوں سے ایران، امریکا، اسرائیل جنگ سے شاید خود ایران اتنا متاثر نہیں ہوا جتنا پاکستان ہوا۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ ہوا ہے اور ہر کاروبار سکڑ کر رہ گیا ہے۔ حالیہ مہینوں میں آٹے کی قیمتوں میں خوفناک اضافے نے بحران کو مزید شدید کر دیا ہے۔وفاق اور صوبائی حکومتوں نے تو کفایت شعاری کے نام پر ہزاروں آسامیاں ختم کر دیں مگر نجی شعبہ مکمل طور پر سکڑ کر رہ گیا۔

غیر ملکی سستے سامان نے مقامی صنعت کو ختم کر کے رکھ دیا۔ یوں بے روزگاری کی تعداد لاکھوں سے کروڑوں تک پہنچ گئی ہے۔ پاکستان بیورو آف اسٹیٹکس کے حالیہ دنوں میں جاری ہونے والے اعداد و شمار کے مطابق ملک میں بے روزگاری کی شرح 71 فیصد ہے۔ بعض ممالک میں پاکستانی شہریوں کے لیے روزگار کے مسائل پیدا ہو گئے ہیں اور تیل کے بحران کی وجہ سے خلیجی ریاستوں میں مالی ایمرجنسی کی صورتحال ہے، یوں نوجوانوں کے لیے یورپ اور امریکا جانے کے راستے بھی محدود ہو گئے۔

عالمی بینک کی ایک رپورٹ کے مطابق خط غربت کے نیچے زندگی گزارنے والے افراد کی شرح 48 فیصد ہے۔پاکستان میں غربت کا بحران سرکاری اعداد و شمار سے کہیں زیادہ سنگین ہے۔ایک طرف حکومت معاشی استحکام کی کامیابیوں کا جشن منا رہی ہے، تو دوسری طرف ہر 10 میں سے تقریباً 4 پاکستانی صحت، تعلیم اور معیار زندگی کے شعبوں میں محرومی کا شکار ہیں۔اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، پاکستان کی آبادی کا 3.38 فیصد کثیر الجہتی غربت کا شکار ہے، جب کہ جنوبی ایشیا میں یہ شرح 3.19 فیصد ہے۔اس لحاظ سے ہماری صورتِ حال پڑوسی ممالک سے بھی بدتر ہے۔ بھارت کی آبادی کا 4.16 فیصد اور بنگلہ دیش کی آبادی کا 9.14 فیصد غربت کا شکار ہے۔تاہم، یہ تخمینے مختلف برسوں میں کیے گئے سرویز پر مبنی ہیں، اس لیے انھیں ایک ہی وقت کی صورتِ حال کے مطابق قطعی درجہ بندی نہیں سمجھنا چاہیے۔اس کے باوجود یہ تقابل ہماری ترقیاتی ترجیحات پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔پاکستان میں کثیر الجہتی غربت کی شرح، علاقائی اوسط سے تقریباً دوگنا ہونا محض کم آمدنی کا نتیجہ نہیں ہے۔کثیر الجہتی غربت کا اشاریہ غذائیت، بچوں کی صحت، تعلیم، اسکولوں تک رسائی، صفائی ستھرائی، پینے کے پانی، بجلی، رہائش اور دیگر بنیادی ضروریات میں کمی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

ممکن ہے کہ کوئی خاندان آمدنی کی بنیاد پر غربت کی مقررہ حد سے اوپر ہو، لیکن اس کے باوجود اسے ان بنیادی سہولتوں تک رسائی حاصل نہ ہو۔کثیر الجہتی غربت کا شکار افراد میں محرومی کی شدت 7.51 فیصد ہے۔اس کے علاوہ، آبادی کا مزید 9.12 فیصد حصہ اس نوعیت کی غربت کا شکار ہونے کے خطرے سے دوچار ہے۔اس کا مطلب ہے کہ مزید لاکھوں افراد بیماری، بے روزگاری، خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں یا موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق آفات کی صورت میں شدید محرومی کا شکار ہو سکتے ہیں۔پاکستان کی یہ ناقص کارکردگی اس معاشی حکمت عملی کی حدود کو واضح کرتی ہے جس کی توجہ بنیادی طور پر مہنگائی پر قابو پانے، زرمبادلہ کے ذخائر بڑھانے اور مالیاتی اہداف حاصل کرنے پر مرکوز ہے۔

اگرچہ یہ اقدامات ضروری ہیں، لیکن ان کی جگہ معاشی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کو نہیں دی جا سکتی۔ ایسی معیشت میں پیداواری صلاحیت میں مسلسل اضافہ ممکن نہیں، جہاں بچے اسکول جانے سے محروم رہیں، غذائی قلت ان کی نشوونما کو نقصان پہنچائے اور صحت کی ناکافی سہولتیں گھرانوں کو مالی مشکلات میں دھکیل دیں۔معاشی استحکام کو اس بنیاد پر پرکھا جانا چاہیے کہ آیا اس سے لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آ رہی ہے یا نہیں، نہ کہ صرف اس بات سے کہ ادائیگیوں کا توازن برقرار ہے یا بجٹ خسارہ کم ہو رہا ہے۔ بھارت اور بنگلہ دیش کے مقابلے میں پاکستان کا بڑھتا ہوا ترقیاتی فرق ایک واضح انتباہ ہے کہ انسانی ترقی میں سرمایہ کاری کے بغیر معاشی استحکام غربت کو جڑ سے ختم کرنے کے بجائے اسے مزید مستحکم کر دے گا۔

کراچی میں صرف 25 دن میں 2 خاندانوں کے 10 افراد کی اجتماعی خودکشی بحران کی سنگینی کا واضح اظہار ہے مگر حکومت کو اس بحران کا ادراک نہیں ہے۔یہی وقت ہے کہ ریاست کو اپنے ڈھانچے میں 50 فیصد کمی کرنی چاہیے، ورنہ اجتماعی خودکشی کے مزید واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔حکومت کو عوام کو ریلیف دینے کے لیے ہر ممکن اقدام پر عمل کرنا چاہیے۔عظیم شاعر ساحر لدھیانوی نے بھارت میں غربت کے بارے میں ایک نظم کہی تھی جس کے یہ اشعار نمایاں تھے، آج یہی اشعار پاکستان کی صورتحال کی بھی عکاسی کرتے ہیں۔

مفلسی حس لطافت کو مٹا دیتی ہے
بھوک آداب کے سانچوں میں نہیں ڈھل سکتی

ہماری پسند، مرضی یا الگورتھم کی مرضی



ڈاکٹر نوید اقبال انصاری

ہم نے اپنے ایک ریسرچ اسکالر دوست سے الگورتھم کی تعریف پوچھی تو بولے ''الگورتھم وہ چیز ہے جو بیگم کو شاپنگ کے لیے ایکٹیو کرتی ہے۔''، ہمیں ہنسی تو آئی مگر بات تو سچ ہے۔اسی لیے سوچا کہ اتنی اہم ''چیز'' کے بارے میں قارئین کو بھی آگاہ کیا جائے۔

بات یہ ہے کہ موجودہ ڈیجیٹل دور میں الگورتھم کو سمجھنا ہر ایک کے لیے ضروری ہے کیونکہ یہ صرف معلومات کو منظم نہیں کرتا بلکہ بعض حالات میں یہ بھی طے کرنے میں مدد دیتا ہے کہ کون سی معلومات کتنے لوگوں تک پہنچیں گی اور لوگوں کو کس طرح اپنی مرضی سے فیصلے کرنے پر اس طرح آمادہ کیا جا سکتا ہے کہ خود انھیں اس کا علم بھی نہ ہو۔

الگورتھم کے ایک دو نہیں، بلکہ کئی پہلو ہیں جو ہماری نجی اور اجتماعی زندگی کو بہت زیادہ متاثر کرتے ہیں۔

فرض کریں کہ آپ یوٹیوب پر صحافت، سیاست اور ڈیجیٹل مارکیٹنگ کی ویڈیوز دیکھتے ہیں۔ کچھ وقت بعد یوٹیوب آپ کو اسی نوعیت کی مزید ویڈیوز دکھانے لگتا ہے۔اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ پلیٹ فارم کے الگورتھم آپ کی سرگرمیوں سے متعلق مختلف اشاروں کا تجزیہ کرتے ہیں، مثلاً آپ نے کون سی ویڈیوز دیکھی ہیں؟ کس ویڈیو پر زیادہ وقت گزارا؟ کن موضوعات کو تلاش کیا؟ کن ویڈیوز کو پسند کیا؟ اور آپ جیسے دوسرے صارفین کون سا مواد دیکھتے ہیں؟ اور سب سے بڑھ کر ان ویڈیوز کے درمیان کون کون سے اشتہارات آپ کی ضرورت اور دلچسپی کی ہے؟ ان معلومات کی بنیاد پر یہ نظام اندازہ لگاتا ہے کہ آپ کو آئندہ کون سا مواد دلچسپ لگ سکتا ہے۔یعنی الگورتھم کا کام صرف معلومات تلاش کرنا نہیں، بلکہ صارف کی ممکنہ دلچسپی کا اندازہ لگا کر مواد کی ترجیحی ترتیب بنانا بھی ہے کمپنیوں کے اشتہارات کو لوگوں تک پہنچانا بھی ہے۔

ہم عام طور پر سمجھتے ہیں کہ کمپیوٹر اور ڈیجیٹل میڈیا جس طرح کام کرتے ہیں، اس میں ان کے فیصلے غیر جانب دار ہوتے ہیں اور ان میں تعصب کی گنجائش نہیں ہوتی، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ کمپیوٹر اور ڈیجیٹل میڈیا کے پلیٹ فارمز کو جس طرح کا ڈیٹا فراہم کیا جاتا ہے اور ان کے لیے جو اصول و مقاصد مقرر کیے جاتے ہیں، ان کے نتائج بھی بڑی حد تک انھی عوامل سے متاثر ہوتے ہیں۔

مثلاً سفارش کرنے والے الگورتھم (Recommendation Algorithms) صارفین کو ان کی دلچسپی یا ممکنہ ضرورت کے مطابق مواد، مصنوعات یا خدمات تجویز کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔اس کی مثالوں میں یوٹیوب کی تجویز کردہ ویڈیوز، نیٹ فلکس کی فلموں کی تجاویز، آن لائن اسٹورز پر مصنوعات کی سفارشات، میوزک ایپس پر گانوں کی تجاویز اور سوشل میڈیا پر ممکنہ دلچسپی کی پوسٹس شامل ہیں۔یہ نظام عموماً صارف کی سابقہ سرگرمیوں، مواد کی خصوصیات اور دیگر متعلقہ عوامل کو استعمال کرتے ہیں۔

الگورتھم کا ایک اہم پہلو ''فلٹر ببل (Filter Bubble)'' ہے۔اس کے تحت صارف کو اس کی سابقہ دلچسپیوں، نظریات اور سرگرمیوں کے مطابق ایک کے بعد ایک مواد ملتا رہتا ہے، جب کہ مخالف نقطہ نظر پر مبنی مواد نسبتاً کم سامنے آتا ہے۔اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ صارف کو مختلف نقطہ ہائے نظر سے واقف ہونے کے مواقع کم ملتے ہیں، وہ اپنے پہلے سے قائم نظریے ہی کو درست سمجھتا ہے اور اس پر اس کا یقین مزید پختہ ہوتا جاتا ہے۔

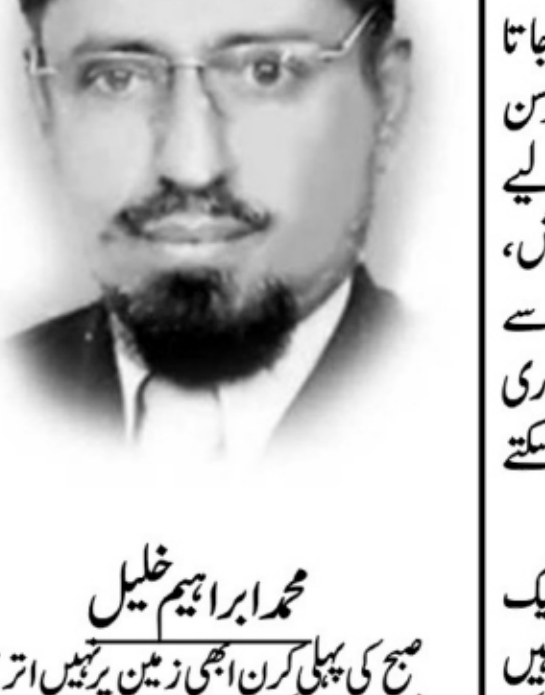
اسی طرح ''ایکو چیمبر (Echo Chamber)'' کی اصطلاح بھی ڈیجیٹل میڈیا کے حوالے سے استعمال ہوتی ہے۔اس سے مراد ایسا ماحول ہے جہاں ایک جیسے خیالات رکھنے والے افراد ایک دوسرے کی رائے کی توثیق اور حمایت کرتے ہیں، جب کہ مخالف نظریات کو کم اہمیت دی جاتی ہے۔یوں فلٹر ببل میں مواد کے انتخاب، ترتیب اور پیشکش کا کردار اہم ہوتا ہے، جب کہ ایکو چیمبر میں سماجی روابط اور گروہی رویے بھی نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔ ان دونوں صورتوں میں مختلف نقطہ ہائے نظر سے آگاہی محدود ہو سکتی ہے اور حقیقت کا متوازن جائزہ پس منظر میں چلا جاتا ہے۔

اسی طرح ڈیجیٹل اشتہارات میں بھی الگورتھم مختلف صارفین یا گروہوں تک اشتہارات پہنچانے میں مدد دیتے ہیں۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم کسی چیز کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں اور کچھ ہی دیر بعد اپنے موبائل فون پر اسی چیز سے متعلق اشتہارات دیکھنے لگتے ہیں۔مثلاً ہم کسی دوست سے کسی خاص برانڈ، مصنوعات یا سروس کے بارے میں بات کرتے ہیں اور بعد میں سوشل میڈیا استعمال کرتے ہوئے ہمیں اسی سے متعلق اشتہار نظر آ جاتا ہے۔یعنی ہمارا موبائل فون ہماری گفتگو سن رہا تھا۔تاہم اشتہارات دکھانے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز صارفین کی تلاش، براؤزنگ، ایپ کے استعمال، مقام سے متعلق دستیاب معلومات، اشتہاری شناختوں اور دیگر ڈیٹا سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

جب موبائل فون پر کسی ڈرامے کو بیک وقت ہزاروں افراد دیکھ رہے ہوتے ہیں لیکن وقفے کے دوران ہر شخص کو اس کی دلچسپیوں اور ممکنہ ضروریات کے مطابق مختلف اشتہارات دکھائی دیتے ہیں۔اس کی ایک وجہ ڈیجیٹل اشتہارات کی ہدف بندی (Targeted Advertising) ہے، جس میں الگورتھم صارفین کے بارے میں دستیاب معلومات کی بنیاد پر ان کے لیے موزوں اشتہارات منتخب کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ پہلو بڑا غور طلب ہے کیونکہ ہمارے ملک میں خواتین کی ایک بڑی تعداد اپنے موبائل فون پر ڈرامے دیکھتی ہیں، لہٰذا وقفے میں ہر خاتون کو اس کی پسند، سوچ اور دلچسپی وغیرہ کے اعتبار سے ہی اشتہار دیکھنے کو ملے گا۔مثلاً کہاں کہاں اور کس کس برانڈ کی سیل لگ رہی ہے۔ یوں صبح و شام جب ڈرامے دیکھتے ہوئے، یہ اشتہارات سامنے آئیں گے تو پھر ضرورت نہ بھی ہو تو ''خواہش'' بھی ضرورت بن سکتی ہے پھر کسی مال جانا ممکن نہ بھی ہو تو تب بھی گھر بیٹھے آن لائن خریداری کا ''آپشن'' تو موجود ہوتا ہی ہے اور بات صرف خواتین ہی کی نہیں، ایک خاندان کے تمام افراد کی ہے کیونکہ اب ہمارے ہاں معصوم بچوں کے ہاتھوں میں بھی ہر وقت موبائل ہوتا ہے۔چنانچہ اس زاویے دیکھیں تو ایک بظاہر معمولی سا ''الگورتھم''، ہماری سماجی زندگی پر اچھا خاصہ اثر انداز ہوتا ہے۔

یوں بظاہر ہم اپنی زندگی کے مختلف فیصلے، مثلاً کیا خریدنا ہے، کون سی مصنوعات استعمال کرنی ہیں اور کس طرزِ زندگی کو اپنانا ہے، خود کرتے ہیں، لیکن ان فیصلوں میں اشتہارات، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور الگورتھم کی مرضی کا بڑا دخل ہوتا ہے۔اسی لیے موجودہ ڈیجیٹل دور میں الگورتھم کو سمجھنا صرف ٹیکنالوجی کو سمجھنا نہیں، بلکہ اپنی معلومات، اپنی پسند اور اپنے فیصلوں کے بارے میں شعور حاصل کرنا بھی ہے۔

ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں معمولی اضافہ



محمد ابراہیم خلیل

صبح کی پہلی کرن ابھی زمین پر نہیں اتری تھی کہ فیصل آباد کی کسی تنگ گلی سے ایک مزدور گھر سے نکلتا ہے جس کے ہاتھوں پر محنت کی لکیریں اور آنکھوں میں نیند ابھی باقی ہے۔ شاید سارے راستے آنکھیں ملتا ہوا طے کر رہا ہوتا ہے، اس کے ذہن میں بچوں کی فیس کا بل دندنا رہا ہے، بجلی کے بل اسے دن میں تارے دکھا رہے ہیں، بوڑھی ماں کی دوائی کا پرچہ اسے ستا رہا ہے اور ایک ایسی ٹیکسٹائل مل کی طرف جا رہا ہوتا ہے جہاں اس کے ہاتھوں سے بننے والا کپڑا امریکا کے کسی اسٹور میں جا کر اترتا ہے اور وہاں پر کسی ایسے امریکی کے جسم کی زینت بنتا ہے جس نے شاید کبھی اس مزدور کا نام بھی نہ سنا ہو اور اس کاریگر کو معلوم نہیں کہ اس کے ہاتھوں سے تیار کردہ قمیض کے کتنے ڈالر فروخت کرنے والے کو ملیں گے۔

پاکستان سے لے کر امریکا کے اسٹور مالک تک اس کے بنائے ہوئے قمیض سے کتنا منافع کما لیں گے، اسے خبر نہیں۔ اسے تو بس اتنا معلوم ہے کہ آج فیکٹری کھلی ملے اور اس کی دیہاڑی لگ جائے اور اسے تنخواہ مل جائے تاکہ بچے کے اسکول کی فیس، ماں کی دوا، گھر کے لیے آٹا، دال اور رات کو چائے کی پر سکون چسکی لگانے کے لیے پتی مل جائے۔اس کی محنت کا اصل منافع باقی لوگ وصول کر لیتے ہیں اور وہ سمجھتا ہے کہ اسے جتنی دیہاڑی یا رقم مل گئی ہے یہ مالک کی مہربانی ہے یا ٹھیکیدار کا شکریہ۔
اٹلسنقشے دیکھیں

ایک رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں پاکستان کی ٹیکسٹائل برآمدات میں گزشتہ مالی سال کے اسی مدت کے مقابلے میں تقریباً 5 فی صد اضافہ ہوا ہے۔ ٹیکسٹائل مصنوعات کا حجم 4.775 ارب ڈالر سے بڑھ کر 5 ارب 2 کروڑ 30 لاکھ ڈالر ہو گیا، اس طرح 5 فی صد اضافہ نوٹ کیا گیا ہے، یہ اضافہ بظاہر ایک اچھی خبر ہے۔ ٹیکسٹائل کی صنعت کی اہمیت پاکستان کے لیے انتہائی اہم ترین ہے، کیونکہ کپاس سے دھاگہ، دھاگے سے کپڑا، کپڑے سے ملبوسات اور ملبوسات سے عالمی تجارت تک ایک طویل پیداواری اور تجارتی سلسلہ قائم ہے، اس سلسلے کا اہم ترین کارکن کسان ہے جو کبھی معمولی منافع کھاتا ہے لیکن ''وچولوں'' جسے آڑھتی بھی کہتے ہیں۔
اٹلسنقشے دیکھیں

ان کے ہاتھوں لٹتا بھی رہتا ہے، پھر ''جنز'' میں جہاں مزدور کام کرتے ہیں مزدوروں کا استحصال پاکستان میں عام بات ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ بے روزگاری بے انتہا ہے اس لیے محنت کی قیمت کم لگائی جاتی ہے اور مزدور کم مزدوری پر کام کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے اور درمیانی منافع کوئی اور لے اڑتا ہے۔ پھر دھاگہ بنانے والی فیکٹریاں ہیں، پاکستان میں بجلی کی قیمت بڑھنے کے باعث کئی ٹیکسٹائل ملز کے مالکان بیرون ملک جا کر سستی بجلی سے فائدہ اٹھا کر اپنی ٹیکسٹائل یونٹس لگاتے رہے اور پاکستان میں ان کی فیکٹریوں کا کام محدود ہو کر رہ گیا۔ یہاں پر صرف دھاگہ تیار ہوتا اور وہ اس دھاگے کو بیرون ملک لے جا کر ملبوسات تیار کرتے اور زرمبادلہ اسی ملک کے فائدے میں استعمال ہو جاتا۔

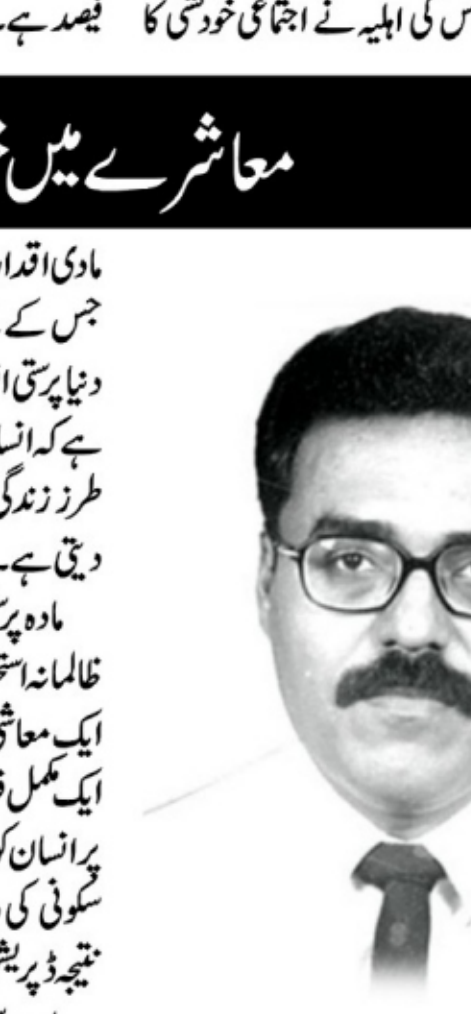
لیکن اس اضافے کو مستقل نہیں سمجھنا چاہیے، کیونکہ یہ تجارت ہے عالمی منڈی میں خریداروں کے آرڈر، موسم، شپنگ کے اخراجات، خام مال کی دستیابی اور مصنوعات کی قیمتیں، ہر ماہ کی برآمدی حجم پر اثر انداز ہو سکتی ہیں اور یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ اگر پاکستان نے زیادہ مقدار میں کپڑا برآمد کیا لیکن اس کی فی یونٹ قیمت کم رہی تو برآمدی آمدنی میں اضافے کے باوجود صنعت کے حقیقی منافع کو مدنظر رکھنا چاہیے۔اس کے برعکس اگر پاکستان، بنگلا دیش، تھائی لینڈ، ویتنام کی طرح زیادہ قدر والی مصنوعات فروخت کرے تو کم اضافی مقدار کے باوجود زیادہ آمدنی اور بہتر معاشی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

پاکستان کی ٹیکسٹائل کہانی کھیت سے شروع ہوتی ہے جہاں سے کسان کو آمدنی حاصل ہو سکتی ہے لیکن یہ شعبہ اس منافع کمانے کے سلسلے میں انتہائی کمزور ہے کسان زمین تیار کرتا ہے، بیج بوتا ہے، پانی کا بندوبست کرتا ہے اسے مہنگی کھاد خریدنا پڑ جاتی ہے کیونکہ حکومت کی طرف سے رعایتی قیمت والی کھاد مافیاز والے اپنی گوداموں میں محفوظ کر لیتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت شاید قوم کی بھلائی کے لیے مارکیٹ میں پیش کر دی جائے۔پھر زرعی ادویات کا نمبر آتا ہے اصلی ادویات جسے مل جائیں وہ کسان قسمت کا دھنی ہوتا ہے ورنہ جعلی ادویات کی بھر مار ہے۔

حکومت نے اس سلسلے میں اپنی آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔ پھر روز مہنگے ڈیزل کا مقابلہ کرنا، پھر پانی کی کمی معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان نے پانی روک لیا ہے، نہریں خشک ہو گئیں، ہر سال ملک میں بارشوں کے موسم میں پانی ضایع بھی ہو جاتا ہے اسے جمع کرنے کا کوئی طریقہ رائج نہیں کیا گیا۔ پھر جب فصل تیار ہو جاتی ہے تو اصل منافع خور آ جاتے ہیں اونے پونے داموں فصل خرید لیتے ہیں اب اس میں کسان کو فائدہ حاصل ہو جائے تو اس کی قسمت، ورنہ بہت سے کسان بے چارے شکایت کرتے رہ جاتے ہیں۔
تحفہمنتخب کریں

حکومت شکایات سنتی رہتی ہے لیکن اسے حل کرنے کے لیے طاقتوروں پر ہاتھ ڈالنا اس کے بس میں نہیں ہوتا۔اگر کپاس مہنگی فروخت ہو تو زیادہ تر فروخت کار کسان کے علاوہ دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔ اگر سستی فروخت ہو تو اصل نقصان تو کسان کا ہی ہوتا ہے۔ بہر حال فائدے میں، منافع میں کسان کم ہی شریک ہوتے ہیں۔ اب ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں 5 فی صد اضافہ ہو یا کمی کسان کسی بھی منافع میں شریک نہیں اس لیے کہ سسٹم ایسا ہے جس میں اصل فائدہ کسان تک نہیں پہنچ سکتا۔

معاشرے میں خودکشی کا بڑھتا ہوا رجحان کیوں؟



جبار قریشی

ہمیں اپنی عملی زندگی میں بعض اوقات بہت سے گھریلو، سماجی، معاشی اور قانونی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً غربت، کام کا دباؤ، مالی وسائل کی کمی، کسی عزیز کا جدا ہونا، خاندانی تنازعات، بے روزگاری، ناقابل برداشت بیماری، بچپن کے تلخ تجربات، ظلم و تشدد، طلاق، ذہنی اذیت، مقدمہ بازی، کاروباری نقصان وغیرہ ایسے مسائل ہیں جن سے جب ہم دوچار ہوتے ہیں تو یہ مسائل ہمارے لیے بے چینی، افسردگی، الجھن اور تناؤ کا باعث بنتے ہیں۔

سائنسی اور طبی نقطہ نظر سے ہمارے جسم کے ہارمونز ہمارے جسمانی توازن کو برقرار رکھتے ہیں اگر یہ توازن کی حالت میں رہیں تو ہماری جسمانی صحت کے لیے معاون ہوتے ہیں لیکن جب انسان کو چیلنجز، مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ہمارا دماغ فطری ردعمل دیتا ہے جس کے نتیجے میں یہ ہارمونز عدم توازن کا شکار ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ہمارا جسم دکھی، افسردہ، غمگین، پریشان اور تناؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔انسان کا کسی تکلیف دہ معاملے پر پریشان ہونا، اداس ہونا اور بے زار ہونا ایک فطری بات ہے لیکن اگر یہ کیفیت ایک ہفتے یا دو ہفتے سے زیادہ وقت رہے اور مستقل ایک کیفیت اختیار کر جائے تو اسے ڈپریشن کا نام دیا جاتا ہے۔

یہ ایک ایسی ذہنی بیماری ہے جو انسان کی جسمانی اور نفسیاتی صحت کو متاثر کرتی ہے۔نہ صرف ہمارے سونے جاگنے، کھانے پینے کے انداز پر اثر انداز ہوتی ہے بلکہ ہماری سوچ، رویے اور ہمارے جذبات پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

جب ڈپریشن اس قدر بڑھ جائے کہ انسان کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفلوج ہو جائے تو وہ اپنے مسائل اور پریشانیوں سے نجات پانے کا راستہ خودکشی کی صورت میں تلاش کرتا ہے یعنی ڈپریشن جب اپنی انتہائی شکل اختیار کرتا ہے تو انسان خودکشی جیسے انتہائی اقدام سے گریز نہیں کرتا۔ڈپریشن ایک ایسی سنگین بیماری ہے جو اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ جائے تو انسان اپنی جان لینے سے گریز نہیں کرتا۔ یہ ایسی بیماری ہے جو عمر، جنس، اعلیٰ تعلیم، معاشرتی رتبے اور سماجی پس منظر سے قطع نظر کسی کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔

موجودہ دور میں ہم دیکھتے ہیں کہ ڈپریشن کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آج کا انسان جتنا بے سکون ہے اتنا پہلے کبھی نہ تھا۔ اس ڈپریشن کے مریضوں میں اضافے کے سبب خودکشی کے رجحانات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں؟

میری ناقص رائے میں اس کا بڑا سبب مادہ پرستی کا فروغ ہے۔ مادہ پرستی کی کوکھ سے دنیا پرستی جنم لیتی ہے، دنیا پرستی انسان کے شعور میں ایک خاص زاویہ نگاہ پیدا کرتی ہے جس میں جسمانی تقاضوں کو اولین اہمیت دی جاتی ہے۔ روحانی تقاضوں، غیر مادی اقدار اور ذہنی سکون کی حیثیت ثانوی ہوتی ہے جس کے نتیجے میں انسان دنیا پرست ہو جاتا ہے۔ دنیا پرستی انسان کو اپنے اس دائرے میں مقید کر دیتی ہے کہ انسان اپنی خواہشات کا غلام بن جاتا ہے یہ طرز زندگی انسان کو ڈپریشن کی بیماری میں مبتلا کر دیتی ہے۔

مادہ پرستی اور دنیا پرستی کے تصور نے دنیا میں ایک ظالمانہ استحصالی نظام کو بھی جنم دیا ہے۔یہ نظام بظاہر ایک معاشی نظام ہے لیکن اپنے فکری ڈھانچے میں ایک مکمل فلسفہ حیات ہے جس نے لفظ ترقی کے نام پر انسان کو لامحدود خواہشات کا اسیر بنا کر اسے بے سکونی کی دلدل میں دھکیل دیا ہے۔ظاہر ہے اس کا نتیجہ ڈپریشن کی صورت میں ہونا ہے۔

مادہ پرستی اور دنیا پرستی جہاں ڈپریشن کے فروغ کا باعث ہے وہاں ہمارے معاشرے کا ذہنی صحت کے حوالے سے منفی رویہ بھی اس بیماری کے فروغ کا باعث رہا ہے۔ڈپریشن کے مریض خصوصی توجہ کے مستحق ہوتے ہیں لیکن دیکھا گیا ہے کہ لوگ ان سے دور بھاگتے ہیں۔ ڈپریشن کے مریض اپنے مسائل کا اظہار کرتے ہیں تو لوگ انھیں رونے دھونے والا، ڈرامہ باز کہہ کر ان کی تذلیل کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ انھیں نفسیاتی اور آدھا پاگل قرار دینے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ معاشرے کے اس منفی طرز عمل کے نتیجے میں یہ لوگ عزیز و اقارب، عوام الناس سے کٹ جاتے ہیں، تنہائی اختیار کر لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ خودکشی جیسا انتہائی اقدام اٹھانے سے بھی گریز نہیں کرتے۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض اوقات جہالت کی وجہ سے انھیں جادو ٹونے والوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے بعض اوقات مریض بھی خود ڈاکٹر سے رجوع نہیں کرتے کہ کہیں لوگ اسے نفسیاتی یا پاگل نہ سمجھ لیں، یہ طرز فکر پیچیدگی پیدا کرتا ہے۔ ڈپریشن کے شکار افراد بالخصوص نوجوان ڈپریشن سے نجات حاصل کرنے کے لیے منشیات، نشہ اور شراب کا سہارا لیتے ہیں اور اسے ڈپریشن کا علاج تصور کرتے ہوئے ڈپریشن سے راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نشہ کی یہ لت انھیں مزید مشکلات کے دلدل میں دھکیل دیتی ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ڈپریشن اور خودکشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کا تدارک ممکن ہے؟

میری ذاتی رائے میں جس طرح ہم جسمانی صحت کو اہمیت دیتے ہیں ہمیں اسی طرح ذہنی صحت کو بھی اہمیت دینی چاہیے۔ دنیا میں بہت کم لوگ ایسے ہیں جن کی زندگی میں مشکلات کم ہوتی ہیں ورنہ دنیا میں بے شمار لوگ ہیں جن کو مصائب، مشکلات اور چیلنجز کا سامنا ہے۔ مصائب، مشکلات اور چیلنجز وقتی چیزیں ہیں یہ کبھی جلد رفع ہو جاتی ہیں کبھی اس میں وقت لگتا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ آدمی مشکلات کا مقابلہ نہ کرے۔ انسان کو اچھے مستقبل کی امید کے ساتھ منظم طریقے سے ان مشکلات اور چیلنجز کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ منفی سوچ اور یاؤس کی موج انسان کو بے سکون کر دیتی ہے۔ اس لیے ڈپریشن سے نجات کے خواہش مند ہیں تو منفی سوچ سے گریز کریں۔

عمومی طور پر ہر شخص اپنے خاندان کا رکن، معاشرے کا فرد اور معاشی عمل کا ایک پرزہ ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی ذات میں اپنا بھی ایک وجود رکھتا ہے۔ان سب کے ساتھ نبھاؤ کرنا انصاف کے تقاضے پورے کرنا ایک مشکل اور کٹھن کام ہے۔ اس لیے ہر ایک کو مطمئن نہیں کیا جا سکتا اور نہ خوش رکھا جا سکتا ہے۔ بعض لوگوں کا مزاج بھی خود غرض مطلبی اور ناشکری والا ہوتا ہے اس لیے ہر ایک کو خوش رکھنے کی کوشش نہ کریں اور نہ خود کو ہلکان کریں ورنہ آپ ڈپریشن کا شکار ہو جائیں گے۔ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں اور اپنی ذات پر بھی توجہ دیں۔

مصائب، مشکلات اور چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیں اپنی خامیوں اور کوتاہیوں پر بھی نظر رکھیں اور جو مسائل پیش آئیں ان پر جذباتی ردعمل دینے سے گریز کریں۔ معاملے کو ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کریں۔ ماضی کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا، ماضی کے تلخ واقعات میں غوطہ خوری سے گریز کریں۔ فضول تصورات اور خیالات کو ذہن میں نہ لائیں کہ کاش ایسا نہ ہوتا، کاش ایسا ہو جاتا۔ ایسا کیوں ہوا، جیسے تصورات اور خیالات کو ذہن میں لانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

ہمیں اپنی عملی زندگی میں بعض اوقات بہت سے گھریلو، سماجی، معاشی اور قانونی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً غربت، کام کا دباؤ، مالی وسائل کی کمی، کسی عزیز کا جدا ہونا، خاندانی تنازعات، بے روزگاری، ناقابل برداشت بیماری، بچپن کے تلخ تجربات، ظلم و تشدد، طلاق، ذہنی اذیت، مقدمہ بازی، کاروباری نقصان وغیرہ ایسے مسائل ہیں جن سے جب ہم دوچار ہوتے ہیں تو یہ مسائل ہمارے لیے بے چینی، افسردگی، الجھن اور تناؤ کا باعث بنتے ہیں۔

سائنسی اور طبی نقطہ نظر سے ہمارے جسم کے ہارمونز ہمارے جسمانی توازن کو برقرار رکھتے ہیں اگر یہ توازن کی حالت میں رہیں تو ہماری جسمانی صحت کے لیے معاون ہوتے ہیں لیکن جب انسان کو چیلنجز، مسائل اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو ہمارا دماغ فطری ردعمل دیتا ہے جس کے نتیجے میں یہ ہارمونز عدم توازن کا شکار ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ہمارا جسم دکھی، افسردہ، غمگین، پریشان اور تناؤ کا شکار ہو جاتا ہے۔انسان کا کسی تکلیف دہ معاملے پر پریشان ہونا، اداس ہونا اور بے زار ہونا ایک فطری بات ہے لیکن اگر یہ کیفیت ایک ہفتے یا دو ہفتے سے زیادہ وقت رہے اور مستقل ایک کیفیت اختیار کر جائے تو اسے ڈپریشن کا نام دیا جاتا ہے۔

یہ ایک ایسی ذہنی بیماری ہے جو انسان کی جسمانی اور نفسیاتی صحت کو متاثر کرتی ہے۔نہ صرف ہمارے سونے جاگنے، کھانے پینے کے انداز پر اثر انداز ہوتی ہے بلکہ ہماری سوچ، رویے اور ہمارے جذبات پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

جب ڈپریشن اس قدر بڑھ جائے کہ انسان کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت مفلوج ہو جائے تو وہ اپنے مسائل اور پریشانیوں سے نجات پانے کا راستہ خودکشی کی صورت میں تلاش کرتا ہے یعنی ڈپریشن جب اپنی انتہائی شکل اختیار کرتا ہے تو انسان خودکشی جیسے انتہائی اقدام سے گریز نہیں کرتا۔ڈپریشن ایک ایسی سنگین بیماری ہے جو اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ جائے تو انسان اپنی جان لینے سے گریز نہیں کرتا۔ یہ ایسی بیماری ہے جو عمر، جنس، اعلیٰ تعلیم، معاشرتی رتبے اور سماجی پس منظر سے قطع نظر کسی کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔

موجودہ دور میں ہم دیکھتے ہیں کہ ڈپریشن کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آج کا انسان جتنا بے سکون ہے اتنا پہلے کبھی نہ تھا۔ اس ڈپریشن کے مریضوں میں اضافے کے سبب خودکشی کے رجحانات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

پرنٹر پبلشر عابد رضا راجہ نے روحانی آرٹ پریس سے چھپوا کر ہفت روزہ کیپیٹل سن افس نمبر 4 فرسٹ فلور اویس شاپنگ سینٹر ڈبل روڈ PWD اسلام آباد سے جاری کیا۔ 051281065

بقیہ 1

موثر اقدامات کیے جائیں، انہوں نے خبردار کیا کہ چار ہفتوں میں صورتحال بہتر نہ ہونے پر متعلقہ پولیس افسران کو عہدوں سے ہٹایا جاسکتا ہے۔اجلاس میں وزیراعلیٰ نے پولیس کو تمام اضلاع، بالخصوص صوبائی سرحدی علاقوں سے گندم کی سمگلنگ روکنے کی ہدایت کی، انہوں نے پولیس میں انسدادِ رشوت ستانی مہم تیز کرنے اور بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا حکم بھی دیا۔مریم نواز شریف نے ٹریفک مینجمنٹ پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اور سپیڈنگ کے خلاف یقینی کارروائی کی ہدایت کی، انہوں نے صوبے بھر میں ناجائز اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف پیشگی کارروائی اور اسلحے کی برآمدگی یقینی بنانے کا حکم دیا، جبکہ کیمرے والی عینک سمیت دیگر جاسوسی آلات پر پابندی پر عمل درآمد کی بھی ہدایت کی۔وزیراعلیٰ نے صوبے بھر میں پولیس پٹرولنگ بڑھانے اور اس بات کو یقینی بنانے کا حکم دیا کہ ہر علاقے میں پولیس کی موجودگی نمایاں ہو تاکہ جرائم پیشہ عناصر میں قانون کا خوف پیدا ہو، انہوں نے لاہور میں ڈولفن فورس کو پٹرولنگ کے لیے موٹر سائیکلیں اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی۔اجلاس میں راولپنڈی ڈویژن میں امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا، وزیراعلیٰ نے تمام آر پی اوز کو ہدایت کی کہ جرائم کی روک تھام کے لیے ہفتہ وار اجلاس منعقد کریں اور متعلقہ ڈی پی اوز کی کارکردگی رپورٹس بھی پیش کریں۔مریم نواز شریف نے واضح کیا کہ پنجاب میں بدمعاشی کلچر برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے عناصر کو معاف نہیں کیا جائے گا، انہوں نے منشیات کے خاتمے، جرائم کے ہاٹ سپاٹس کی نشاندہی اور جرائم پیشہ نیٹ ورکس توڑنے کے لیے بھرپور اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔اجلاس میں ہجوم سے نمٹنے کے لیے مخصوص آر ایم سی پولیس فورس کی استعداد کار بڑھانے کا عمل جاری رکھنے کی ہدایت بھی کی گئی، وزیراعلیٰ نے مجوزہ دھرنے کے دوران بہترین ڈیوٹی انجام دینے پر آر ایم سی فورس کو سراہا۔وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے دورانِ ڈیوٹی جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور شہید پولیس افسران کے اہل خانہ کو تاحیات تنخواہ اور خصوصی پیکج دینے کی ہدایت کی۔انہوں نے تبلیغی اجتماع کے منتظمین کے پاس پولیس افسران کو خود پہنچنے کی ہدایت بھی کی تاکہ انتظامی امور اور سیکیورٹی سے متعلق معاملات کو موثر انداز میں حل کیا جاسکے

بقیہ 2

استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے، سرمایہ کاری معاشی بحالی کا بنیادی ذریعہ ہے جو روزگار کے مواقع پیدا کرنے، جدید ٹیکنالوجی کے فروغ اور پیداواری صلاحیت میں اضافے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار اسلام آباد میں سی ای او سمٹ 2026 سے خطاب کے دوران کیا۔سمٹ کا موضوع مشکل حالات میں نمو: مستقبل کی نئی تشکیل تھا جس میں ممتاز کاروباری شخصیات، چیف ایگزیکٹوز اور سفارتکاروں نے شرکت کی۔قیصر احمد شیخ نے کہا کہ پاکستان کو چین کے معاشی ترقی کے تجربے سے استفادہ کرنا چاہیے جس نے تین دہائیوں تک مسلسل دوہرے ہندسے کی معاشی ترقی حاصل کی۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، زراعت، معدنیات، توانائی، مینوفیکچرنگ اور سیاحت سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ بورڈ آف انویسٹمنٹ کا بنیادی مقصد سرمایہ کاروں کو ضروری سہولیات فراہم کرنا اور کاروباری سرگرمیوں کی راہ میں حائل غیر ضروری رکاوٹوں کو دور کرنا ہے، سرمایہ کاروں کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے پالیسیوں میں تسلسل، بروقت فیصلوں اور واضح حکمت عملی کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان میں کاروبار شروع کرنے، موجودہ کاروباری سرگرمیوں کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنے کے اقدامات کر رہی ہے، معاشی ترقی کا حصول صرف حکومت کے لیے ممکن نہیں بلکہ اس عمل میں نجی شعبے کا کردار مرکزی اہمیت رکھتا ہے۔قیصر احمد شیخ نے حکومت اور کاروباری برادری کے درمیان مسلسل مکالمے اور مضبوط شراکت داری کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے پاس باصلاحیت نوجوان افرادی قوت، وسیع مقامی منڈی، قدرتی وسائل اور تزویراتی محل وقوع جیسے اہم وسائل موجود ہیں جنہیں موثر حکمت عملی کے ذریعے معاشی ترقی کے لیے بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی بھی زرمبادلہ کی ترسیلات کے علاوہ سرمایہ کاری، جدید ٹیکنالوجی کی منتقلی اور عالمی کاروباری روابط کے ذریعے ملکی معیشت کے استحکام اور ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔وفاقی وزیر نے کہا کہ مشکل معاشی حالات میں پائیدار ترقی اور استحکام کے حصول کے لیے طویل المدتی سوچ، باہمی تعاون اور حکومت و نجی شعبے کے درمیان موثر شراکت داری ناگزیر ہے

بقیہ 3

موجود ہیں، 42 سال سے پاکستان میں سیاست کی نرسری بند ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جامعہ کراچی کو سندھ حکومت کی جانب سے گرانٹ نہیں دی جاتی، جامعہ کا انفرا اسٹرکچر تباہ حالی کا شکار ہے۔حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ کراچی یونیورسٹی میں پہلے 125 پوائنٹس چلتے تھے، ٹاؤنز اگلے سال یونیورسٹی کے لیے 10 مزید پوائنٹس تیار کرکے دیں۔انہوں نے کہا کہ ٹاؤنز کے پاس کسی چیز کا اختیار نہیں، تعلیم قومی ایجنڈا ہے اس پر آواز بلند کرنی ہوگی۔امیر جماعت اسلامی پاکستان نے کہا کہ پیٹرول کے ایک لیٹر پر 80 روپے لیوی دیتے ہیں۔

بقیہ 4

مذمت کرتے ہوئے اس میں ڈی ایس پی سی ٹی ڈی عمران الدین سمیت دیگر قیمتی انسانی جانوں کے نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔جمعرات کو اپنے ایک مذمتی بیان میں انہوں نے شہدا کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف قوم کے پختہ عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں، شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔انہوں نے اللہ تعالیٰ سے شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

بقیہ 5

گرفتاری کی خبر درست نہیں وہ اپنے گھر پر ہیں۔پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ سہیل آفریدی ہمارے وزیراعلی تھے اور وزیراعلی رہیں گے، جنید اکبر ہمارے خیبر پختونخوا کے صدر ہیں، سینیٹر وائس پریزیڈنٹ اصغر ہماری کمیٹی کی صدارت کریں گے۔بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہمارے ایم پی اے، ایم این اے بانی پی ٹی آئی کے ساتھ کھڑے اور پارٹی سے جڑے ہیں، شیخ وقاص اکرم، علی امین اور دیگر کو

بول دیا ہے کہ اندر کی باتیں باہر نہ آئیں۔

بقیہ 6

نے کہا ہے کہ باہر بیٹھے کسی سوشل میڈیا یا یوٹیوبر کے دباؤ میں نہیں آئیں گے۔نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے شوکت یوسفزئی نے کہا کہ یوٹیوبرز کی اداروں کے خلاف مہم سے پی ٹی آئی کا کوئی تعلق نہیں۔انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی نے ہمیشہ پاک فوج کو اپنی فوج کہا ہے۔بانی کے اس بیانیے کے علاوہ دوسرا کوئی بیانیہ نہیں چلے گا۔شوکت یوسفزئی نے کہا کہ اداروں کے خلاف یوٹیوبرز کی مہم سے پارٹی کو بہت نقصان پہنچا ہے۔امن وامان کا بہانہ بنا کر صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ بلا جواز ہے۔پی ٹی آئی سیکرٹری اطلاعات نے کہا کہ دہشتگردی کی ہمیشہ مذمت کی ہے، سہولت کاری کا الزام بے بنیاد ہے، حکمت عملی نہ ہونے سے ہر تحریک کے بعد پارٹی مزید مشکل میں گھری ہے۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں کارکنوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی مذمت کرتا ہوں۔شوکت یوسفزئی نے کہا کہ بیرسٹر گوہر اور سلمان اکرم راجا پر اعتماد ہے، حکومت بانی پی ٹی آئی تک رسائی دے، انہیں فوری ہسپتال منتقل کیا جائے۔

بقیہ 7

موقع پر چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے وفد کا پرتپاک خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاک امریکا شراکت داری سے صحت کے شعبے میں روزگار کے نئے در وا ہوں گے، امریکی سیکرٹریٹ پاک امریکا صحت تعاون میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عالمی تعاون سے پاکستانی برآمدات کو نئی اڑان ملے گی، میڈیکل بلنگ اور ہیلتھ ٹیکنالوجی میں نوجوانوں کی تربیت وقت کی اہم ضرورت ہے، پاکستانی نوجوان میڈیکل و ہیلتھ کیئر سروسز میں عالمی سطح پر کردار ادا کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ہر نوجوان کو باعزت اور پائیدار روزگار دینا ہمارا عزم ہے، نوجوانوں کو بااختیار بنانا حکومت کی سرفہرست ترجیح ہے، پاکستانی نوجوانوں کو عالمی معیار کی جدید تربیت فراہم کریں گے۔چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام نے کہا کہ پی ایم یوتھ پروگرام نوجوانوں کو عالمی روزگار سے جوڑنے کے مشن پر گامزن ہے، امریکی سیکرٹریٹ کی نگرانی کیلئے فوکل پرسن اور کوآرڈینیٹر بھی مقرر کیے جائیں گے۔اس موقع پر منصور احمد نے کہا کہ امریکی صحت سیکٹر کے تعاون سے میڈیکل بلنگ میں نئے مواقع پیدا ہوں گے، پاکستانی نوجوانوں کو عالمی سطح پر نمایاں کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 8

کے خدشے کے پیش نظر پٹرولیم ڈویژن نے اوگرا کو خط لکھ کر ضروری قانونی و انتظامی کارروائی کی درخواست کر دی۔پٹرولیم ڈویژن کی جانب سے لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ ملکی طلب کے مطابق ایل پی جی درآمد کی جارہی ہے تاہم اطلاعات ہیں کہ درآمدات کے باوجود ٹرمینلز سے ایل پی جی باقاعدگی سے نہیں اٹھائی جارہی۔خط کے مطابق اس صورتحال کے باعث ممکنہ ذخیرہ اندوزی ہورہی ہے جس کے نتیجے میں مقامی مارکیٹ میں ایل پی جی کی مصنوعی قلت اور قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔پٹرولیم ڈویژن نے اوگرا کو ہدایت کی ہے کہ ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کیلئے مناسب اقدامات کیے جائیں جبکہ درآمدی ٹرمینلز سے ایل پی جی کی باقاعدہ ترسیل اور طلب والے مراکز تک فراہمی یقینی بنائی جائے۔خط میں کہا گیا ہے کہ اوگرا اس حوالے سے ضروری قانونی وانتظامی کارروائی شروع کرے تاکہ صارفین کو ایل پی جی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔پٹرولیم ڈویژن کے مطابق پہاڑی، دور دراز اور قومی گرڈ سے منسلک نہ ہونے والے علاقوں میں صارفین ایل پی جی پر بہت زیادہ انحصار کرتے ہیں، اس لیے ایل پی جی کی مصنوعی قلت اور قیمتوں میں اضافے کی روک تھام ضروری ہے۔

بقیہ 9

کرتے ہوئے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا اور فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ ڈی ایس پی (سی ٹی ڈی) عمران الدین خان، ایس آئی افضل اعوان، ڈی ایس پی سی ٹی ڈی کے گن مین کاظم اور بم ڈسپوزل یونٹ کے اہلکار امجد نے جام شہادت نوش کیا۔پولیس نے بتایا کہ گزشتہ شب تھانہ خرم کی حدود میں واقع چرپیرا روڈ پر دہشت گردوں نے ناکہ بندی قائم کی تھی، واقعے کے بعد دہشت گردوں کی موجودگی اور نقل وحرکت کے خلاف کارروائی کے لیے آج دوپہر 12 بجے سرچ اینڈ اسٹرائیک آپریشن شروع کیا گیا۔بیان میں کہا گیا کہ آپریشن کی قیادت ڈی ایس پی بانڈہ اور ڈی ایس پی سی ٹی ڈی کر رہے تھے جبکہ بی ڈی یو، ڈرون ٹیم، ریسکیو 15 اور آر آر ایف کے اہلکار بھی کارروائی میں شریک تھے۔ بتایا گیا کہ آپریشن کے دوران چرپیرا میں دہشت گرد کمانڈر قیصر اقبال کے گھر پر چھاپہ مارا گیا، جہاں پولیس اور دہشت گردوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد مارے گئے جبکہ ڈی ایس پی سی ٹی ڈی عمران الدین خان، ایس آئی افضل اعوان ایس ایچ او تھانہ کتمبر، ڈی ایس پی سی ٹی ڈی کے گن مین کاظم اور بی ڈی یو اہلکار امجد بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔حکام نے بتایا کہ آپریشن تاحال جاری ہے، ایس پی آپریشنز، ضلع کے تمام ایس ایچ اوز اور متعلقہ پولیس افسران آپریشن میں سرگرم عمل ہیں جبکہ پولیس کی جانب سے علاقے میں کارروائی جاری رکھتے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف موثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔کارروائی کے حوالے سے بتایا گیا کہ خیبر پختونخوا پولیس کے ان بہادر اہلکاروں نے دہشت گردی کے خلاف اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے فرض شناسی، شجاعت اور عوام کے تحفظ کے عزم کی روشن مثال قائم کی ہے، ان کی قربانیاں پولیس فورس کے اس غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں کہ دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کے قیام کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 10

جسٹس سید ارشد حسین شاہ پر مشتمل بینچ نے پولیس افسر منیر سامو کی اپیل پر فیصلہ جاری کرتے ہوئے سندھ ہائیکورٹ کے سرکٹ کورٹ لاڑکانہ کے 30 جون 2026 کے حکم کا جائزہ لیا۔جسٹس روزی خان بریچ نے تحریری فیصلہ تحریر کیا۔وفاقی آئینی عدالت نے تحریری تفصیلی فیصلہ میں قرار دیا کہ انکوائری رپورٹ میں انسپکٹر منیر احمد سامو کا مبینہ چھاپے میں ملوث ہونا ثابت نہیں ہوا تھا۔رپورٹ کے مطابق ان کا کردار انٹیلی جنس رپورٹس جاری کرنے والے گروپ افسر تک محدود تھا اور ان کے خلاف مزید کارروائی کی سفارش بھی نہیں کی گئی تھی۔فیصلے کے مطابق سندھ ہائیکورٹ نے 16 اپریل 2026 کو معاملے کی انکوائری کا حکم دیا تھا۔بعد ازاں ابتدائی انکوائری پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایس ایس پی لاڑکانہ کو منصفانہ اور جامع تحقیقات کرنے کی ہدایت کی گئی۔ہائیکورٹ نے 19 جون 2026 کو حکم دیا تھا کہ انکوائری رپورٹ جمع ہونے تک متعلقہ افسران کو کم از کم ایک سال کے لیے فیلڈ تعیناتی نہ دی جائے۔عدالت نے قرار دیا کہ ہائیکورٹ نے بعد کی انکوائری رپورٹ میں درج اہم نتائج اور سفارشات کو مناسب طور پر مدنظر نہیں رکھا۔کسی سرکاری ملازم کے خلاف منفی انتظامی یا محکمانہ کارروائی کے لیے انکوائری کے نتائج سے مطابقت رکھنے والی وجوہات اور قانونی طریق کار ضروری ہیں۔تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ آئین کے آرٹیکل 4 کے تحت ہر شخص کو قانون کے مطابق سلوک کا حق حاصل ہے، جبکہ آرٹیکل 10-اے منصفانہ سماعت اور قانونی تقاضوں کے مطابق کارروائی کی ضمانت دیتا ہے۔کسی افسر کے خلاف فیصلہ کرنے سے پہلے اسے اپنا مقف پیش

کرنے اور الزامات کا جواب دینے کا مناسب موقع دیا جانا چاہیے۔وفاقی آئینی عدالت نے واضح کیا کہ سرکاری ملازمین کی تعیناتی، فرائض کی تقسیم اور محکمانہ نظم وضبط انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں۔عدالتیں انتظامی اقدامات کی قانونی حیثیت کا جائزہ لے سکتی ہیں، لیکن انتظامیہ کی جگہ لے کر خود انتظامی فیصلے نہیں کرسکتیں۔عدالت کے مطابق عدالتی نظر ثانی کا مقصد غیر قانونی اقدامات کو قانون کے مطابق بنانا ہے، نہ کہ انتظامیہ کے اختیارات اپنے ہاتھ میں لینا۔

بقیہ 11

خلائی ٹیکنالوجی کے ذریعے قدرتی آفات کی پیشگی اطلاع، موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور آفات کے خطرات کا جائزہ لینے پر غور کیا جائے گا۔پاکستان اسپیس اینڈ اپر ایٹموسفیئر ریسرچ کمیشن کے مطابق 5 روزہ کانفرنس اسلام آباد میں منعقد ہوگی جس میں 250 کے قریب ملکی اور غیرملکی مندوبین شرکت کریں گے۔شرکاء میں 60 سے 70 بین الاقوامی مندوبین اور تقریبا 150 پاکستانی شرکاء شامل ہوں گے۔کانفرنس کا مقصد خلائی ٹیکنالوجی، سیٹلائٹ سے حاصل ہونے والی معلومات اور جغرافیائی ڈیٹا کے استعمال کو فروغ دینا ہے تاکہ قدرتی آفات سے قبل بروقت انتباہی نظام کو بہتر بنایا جاسکے، آفات کے خطرات کا زیادہ موثر انداز میں جائزہ لیا جاسکے اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے اقدامات کو تقویت دی جاسکے۔سپارکو کے مطابق کانفرنس کا انعقاد اقوام متحدہ کے دفتر برائے بیرونی خلائی امور، ایشیا پیسیفک خلائی تعاون تنظیم اور بین الاسلامی نیٹ ورک برائے خلائی سائنسز وٹیکنالوجی کے اشتراک سے کیا جارہا ہے۔کانفرنس میں ماہرین، پالیسی ساز، سفارت کار، اساتذہ، محققین، اقوام متحدہ کے اداروں، ترقیاتی تنظیموں اور خلائی صنعت سے وابستہ نمائندوں کی شرکت متوقع ہے۔اس موقع پر بین الاقوامی تعاون، معلومات کے تبادلے اور تکنیکی امور پر گفتگو کی جائے گی۔کانفرنس کا ایک اہم موضوع اقوام متحدہ کا سب کے لیے پیشگی انتباہ اقدام ہوگا جس کا مقصد موثر انتباہی نظام کے ذریعے موسمیاتی آفات سے آبادیوں اور اہم تنصیبات کو محفوظ بنانا ہے۔اجلاسوں میں آفات کے خطرات کم کرنے، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا مقابلہ کرنے، پانی کے وسائل، زراعت، جنگلات اور ماحول میں تبدیلیوں کی نگرانی کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کے استعمال پر بھی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔پروگرام میں ماہرین کے مباحثے، تکنیکی اجلاس اور جغرافیائی معلوماتی ٹیکنالوجی سمیت جدید ذرائع پر گفتگو شامل ہوگی۔ اس دوران جغرافیائی مصنوعی ذہانت کے استعمال پر بھی غور کیا جائے گا۔سپارکو کے مطابق کانفرنس میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے روایتی طریقوں کے بجائے پیشگی خطرات کی نشاندہی، تیاری اور بروقت اقدامات پر توجہ دینے کی عملی حکمت عملیوں کا جائزہ لیا جائے گا۔موسمیاتی تحقیق اور جدت کے شعبوں میں نوجوان محققین اور نوجوانوں کی قیادت میں شروع کیے گئے منصوبوں کو بھی اجاگر کیا جائے گا۔کانفرنس میں آفات کے خطرات میں کمی کے لیے سینڈائی فریم ورک، پیرس معاہدے اور موسمیاتی اقدامات سے متعلق اقوام متحدہ کے پائیدار ترقی کے ہدف 13 کے مطابق پیش رفت پر بھی گفتگو ہوگی، تاکہ بین الاقوامی وعدوں کو قومی اور علاقائی سطح پر عملی اقدامات میں تبدیل کیا جاسکے۔کانفرنس کا اختتام 31 اکتوبر کو اختتامی تقریب اور نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے تکنیکی دورے کے ساتھ ہوگا، جہاں شرکاء پاکستان کے نظام انتظام آفات، جغرافیائی ڈیٹا کے عملی استعمال، سیٹلائٹ نگرانی اور پیشگی انتباہی نظام کا جائزہ لیں گے۔

بقیہ 12

بریگیڈیئر (ر) منصور جنجوعہ نے امریکی وفد کا استقبال کیا۔وفد میں آرکیٹیکچر، ڈیزائن اور سیکورٹی ٹیموں کے عہدیداران شامل تھے۔اس موقع پر سی بی ڈی پنجاب کے ڈائریکٹرز میر آفتاب سیال اور آصف اقبال نے وفد کو سی بی ڈی قائد اور باب ڈسٹرکٹس میں جاری ترقیاتی کاموں اور منصوبوں کی پیش رفت سے آگاہ کیا۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ سی بی ڈی پنجاب کا انفراسٹرکچر بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جا رہا ہے۔امریکی وفد نے سی بی ڈی باب ڈسٹرکٹ میں مجوزہ ڈپلومیٹک انکلیو کی جگہ کا بھی دورہ کیا۔حکام کے مطابق ڈپلومیٹک انکلیو کا قیام پنجاب میں بین الاقوامی سرمایہ کاری اور سفارتی تعاون کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔بریفنگ میں سی بی ڈی پنجاب کے ڈائریکٹر لینڈ اسٹیٹ مظاہر محمود اعوان اور ڈائریکٹر لیگل احمد ارمغان نے بھی شرکت کی۔اس موقع پر امریکی قونصل جنرل سٹیفنس سینڈرز نے سی بی ڈی پنجاب کے جامع اور جدید وژن کو سراہتے ہوئے کہا کہ منصوبے میں تمام جدید ضروریات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ان کے مطابق سی بی ڈی پنجاب ایک بہترین منصوبہ ہے جس میں پنجاب کی معاشی تقدیر بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔انہوں نے مجوزہ ڈپلومیٹک انکلیو کے قیام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ صوبے کو سفارتی سطح پر ایک نیا مقام دلانے میں مددگار ثابت ہوگا۔سی او اوسی بی ڈی پنجاب بریگیڈیئر (ر) منصور جنجوعہ نے کہا کہ سی بی ڈی پنجاب اپنے قیام کے روزِاول سے صوبے کی معاشی ترقی کے لیے کوشاں ہے۔انہوں نے کہا کہ ریکارڈ وقت میں معیاری منصوبوں کی تکمیل ادارے کا طرہ امتیاز ہے اور جدید انفراسٹرکچر کے ذریعے پنجاب میں معاشی و تجارتی ترقی کے نئے دروازے کھولے جارہے ہیں۔دورے کے دوران امریکی وفد نے سی بی ڈی پنجاب کے ترقیاتی منصوبوں، جدید شہری منصوبہ بندی اور مجوزہ ڈپلومیٹک انکلیو کے امکانات میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

بقیہ 13

تھے۔وزیراعظم شہباز شریف کو فیڈرل ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔خصوصی اجلاس کے دوران خیبر پختونخوا کے امن کیلئے قربانیاں دینے والے شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔وزیراعظم نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا غیور اور بہادر لوگوں کا خوبصورت صوبہ ہے، یہ رحمان بابا اور خوشحال خان خٹک کا صوبہ ہے، آزادی کے وقت اس صوبے نے بڑی اکثریت سے پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔انہوں نے کہا کہ اس وقت خیبر پختونخوا دہشتگردی، بنیادی عوامی سہولیات کی عدم دستیابی سے بہت متاثر ہے، خیبر پختونخوا کے عوام محرومیوں کا شکار ہیں، ہمیں مجبوری میں صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا، اللہ سے دعا ہے کہ صوبے میں امن اور ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے میں مدد فراہم کرے۔ انہوں نے پشاور سکول کی چھت گرنے کے واقعہ میں ایک استانی اور بچوں کی المناک وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے گورنر خیبر پختونخوا کو کہا تھا کہ وہ متاثرہ جگہ کا فوری دورہ کرکے اس سانحے کی مکمل تحقیقات کرائیں۔ وزیراعظم نے صوبہ کی صورتحال کا ذکر کیا کہ چند برسوں میں جو حالات پیدا کردیئے گئے اس کی وجہ سے یہ صوبہ بہت متاثر ہے، چھ برسوں میں جو حالات پیدا کئے گئے اس کے بعد امن و امان کو بہت نقصان پہنچا، انہوں نے کہا کہ ہماری بہادر افواج اور سیکورٹی اداروں نے بہت قربانیاں دے کر خیبر پختونخوا سمیت پاکستان میں دہشت گردی کا قلع قمع کردیا تھا اور دو ہزار اٹھارہ تک اس صوبے میں مکمل امن قائم ہو گیا تھا، یہ امن سیکورٹی اداروں سمیت

ہماری ماؤں، بہنوں اور بچوں کی قربانیوں کے نتیجے میں قائم ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں 80 ہزار لوگ شہید ہوئے اور کئی سو ارب ڈالر کا نقصان ہوا۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے کئی سیاسی خاندانوں نے دہشت گردی کے خلاف بہت قربانیاں دیں، کئی گھر اجڑ گئے، عظیم قربانیوں کے نتیجے میں مکمل امن قائم ہوا تھا۔وزیراعظم نے کہا کہ قیام امن کے بعد پی ٹی آئی دور میں دہشت گردوں کو دوبارہ بلایا گیا اور تمام قربانیوں پر پانی پھیر دیا گیا، جس کا خمیازہ صوبے کے عوام کو بھگتنا پڑا۔انہوں نے کہا کہ قوم کے بچوں کے مستقبل کی خاطر ہماری سیکورٹی فورسز کے ہزاروں جوانوں نے اپنی جانیں قربان کیں، ان قربانیوں کا احساس اور احترام نہ کرنے سے بڑی ملک دشمنی کوئی اور نہیں ہوسکتی۔انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی دور میں خیبر پختونخوا میں تعلیم، صحت، امن سمیت عوامی فلاح کے تمام امور نظر انداز کئے گئے، اس سے بڑی مجرمانہ غفلت اور بے حسی کی مثال اور نہیں ہوسکتی۔اسی وجہ سے حالیہ چند برسوں میں دہشت گردی میں پھر اضافہ ہوا۔ وزیراعظم نے کہا کہ گزشتہ صوبائی حکومت کے دور میں پولیس کی پانچ ہزار آسامیوں پر بھرتی نہیں کی گئی، خیبر پختونخوا میں سیف سٹی منصوبہ ابھی بھی نامکمل ہے، انسداد دہشت گردی محکمے اور پولیس کی تربیت پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔انہوں نے بتایا کہ 2010 کے این ایف سی ایوارڈ میں تمام صوبوں نے ملکر خیبر پختونخوا کی مدد کا فیصلہ کیا، تمام صوبوں نے انسداد دہشت گردی کے لئے خیبر پختونخوا کو وسائل فراہم کرنے پر اتفاق کیا۔صوبوں نے مل کر فیصلہ کیا کہ خیبر پختونخوا دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن ہے، تمام وزراعلی نے فیصلہ کیا کہ وفاق اور صوبوں کے حصے کے فنڈز میں سے ایک فیصد اضافی خیبر پختونخوا کو دیئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ 2010 کے بعد سے خیبر پختونخوا کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت انسداد دہشت گردی کی مد میں آٹھ سو ارب روپے دیئے گئے۔ افسوس کا مقام ہیکہ دہشت گردی ختم ہونے کی بجائے مزید ابھر کر سامنے آ گئی۔خیبر پختونخوا میں سکیورٹی فورسز کو تربیت اور جدید اسلحہ اور دیگر آلات نہیں دیئے گئے۔خیبر پختونخوا سے متعلق یہ انتہائی تکلیف دہ داستان ہے۔وزیراعظم نے کہا کہ وفاقی حکومت نے پی ٹی آئی کے وزرائے اعلیٰ کو یقین دلایا تھا کہ انسداد دہشت گردی کے لئے آپ کے ساتھ کھڑے ہیں، گذشتہ ڈھائی سال میں ملکی معیشت کو بحال کرنے کے لئے دن رات محنت کی گئی، سیاسی اور عسکری قیادت کی دن رات کوششوں سے ملکی معیشت مستحکم ہو چکی ہے، دوستوں کے ساتھ اغیار بھی اقرار کرتے ہیں کہ پاکستان نے معیشت بحال کی۔ وزیراعظم نے سوال کیا کہ کیا ہم خیبر پختونخوا کو مزید جلتے ہوئے دیکھتے رہتے؟ ہم نے سیاسی کمیٹی بنائی انہوں نے اڑتالیس گھنٹے تک مذاکرات میں بہت محنت کی، کب تک ہم خیبر پختونخوا میں خون ریزی برداشت کرتے رہتے؟وزیراعظم نے کہا کہ انہوں نے خیبر پختونخوا کے انتہائی خراب حالات پر صدر مملکت سے دوبارہ مشاورت کی۔انہی وجوہات کی بنا پر خیبر پختونخوا میں سخت فیصلے کرنے پڑے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مشاورتی کونسل وجود میں آ چکی ہے جس میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل ہیں، مشاورتی کونسل میں قابل اور ایماندار لوگ شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہتیرہ سال سے صوبے کے عوام ترسے ہوئے ہیں کہ ان کے مسائل حل ہوں، خیبر پختونخوا کے عوام چاہتے ہیں کہ انھیں بھی بنیادی سہولتیں انکی دہلیز پر میسر ہوں، اس تبدیلی کے مثبت نتائج حاصل کرنا لازمی ہے۔ اللہ کی مدد اور آپ سب کے تعاون سے سیکورٹی سمیت مجموعی حالات بہتر ہونگے۔وزیراعظم نے خیبر پختونخوا میں کرپشن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جس پارٹی نے کرپشن کے خاتمے کے نام پر ووٹ لئے وہ خود کرپشن میں ڈوبی ہوئی ہے، خیبر پختونخوا میں کرپشن کی نت نئی کہانیاں سامنے آئیں، خیبر پختونخوا میں پینے کے صاف پانی منصوبے میں ایک سو ارب روپے کی کرپشن ہوئی، کوہستان میگا سکینڈل میں 37 ارب کی کرپشن سامنے آئی، پلیسر گولڈ پراجیکٹ میں من پسند افراد کو ٹھیکے دیئے گئے۔

بقیہ 14

ڈی پی او بینش فاطمہ بھی موجود تھیں۔دورے کے دوران ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے چیف جسٹس کو عدالتی امور، کارکردگی اور سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی، جسٹس عالیہ نیلم نے لیڈیز بار روم، کامن روم، میٹنگ روم سمیت ضلع کے تمام ڈویلپمنٹ پراجیکٹس کا افتتاح بھی کیا۔اس موقع پر چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ کا کہنا تھا کہ عدالتی امور کی انجام دہی اور مقدمات کی سماعت کیلئے بہتر ماحول ضروری ہے، کیسز کے بروقت فیصلوں اور زیر التوا مقدمات نمٹانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔جسٹس عالیہ نیلم نے کہا کہ قانون کی بالادستی ہی قابل اعتماد نظام انصاف کی بنیاد ہے، عدالتوں میں سہولیات کی بہتری انصاف تک رسائی کو بھی آسان بناتی ہے، سائلین کو غیر ضروری مشکلات سے بچانا انصاف کی موثر فراہمی کے بنیادی تقاضوں میں شامل ہے۔دورے کے موقع پر چیف جسٹس عالیہ نیلم، جسٹس محمد طارق ندیم اور جسٹس علی ضیاء باجوہ نے ڈسٹرکٹ کورٹس میں پودے بھی لگائے۔

بقیہ 15

شواہد سامنے آئے تو قانون کے مطابق مقدمہ درج کیا جائے۔فیصل کامران نے دفتر میں دو بار کھلی کچہری لگاتے ہوئے نابینا باپ کی بیٹے کے خلاف تشدد اور دھمکیوں کی شکایت پر ایس ایچ او داتا دربار کو شہری کو تحفظ فراہم کرنے کی ہدایت کی۔خواتین کی شوہروں کے مبینہ تشدد کے خلاف بھی متعدد شکایات پر ایس ایچ اوز گجر پورہ، اقبال ٹاؤن اور اسلام پورہ کو بعد از تصدیق قانونی کارروائی کا حکم دیا گیا۔ڈی آئی جی آپریشنز نے سود خوروں کی جانب سے مبینہ دھمکیوں کی شکایات پر ایس ایچ اوز مغل پورہ اور بادامی باغ کو قانونی کارروائی کی ہدایت کر دی۔فیصل کامران نے کہا کہ ہراسگی اور سماجی جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔شہریوں کو تحفظ اور قانونی داد رسی فراہم کرنا پولیس کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ شہریوں کی شکایات سننے کے لیے ہفتے میں چھ روز کھلی کچہری لگاتا ہوں۔اتوار کو دوپہر 12 بجے فیس بک لائیو پر شہریوں کی شکایات سنتا ہوں۔شہری تھانوں کی سطح پر مسائل حل نہ ہونے کی صورت میں میرے دفتر تشریف لائیں۔

بقیہ 16

کے مطابق ایسا مواد صارفین کی ذاتی رازداری (پرائیویسی) اور تحفظ کے لیے شدید خطرہ ثابت ہو سکتا ہے، اس لیے اس کے تدارک کے لیے بروقت اقدامات ناگزیر ہیں۔ترجمان پی ٹی اے نے واضح کیا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جعلی پروفائلز، نقالی، ہراسانی اور غیر اخلاقی مواد کے تدارک کیلئے صارفین متعلقہ پلیٹ فارم کے بلٹ ان رپورٹنگ ٹولز کا استعمال کریں۔اس کے علاوہ آن لائن بلیک میلنگ، ہراسانی، سائبر اسٹاکنگ اور ڈیجیٹل فراڈ جیسے سنگین جرائم کے خلاف کارروائی کے لیے شہری نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کی ہیلپ لائن 1799 یا ان کے ویب پورٹل complaint.nccia.gov.pk کے ذریعے رجوع کر سکتے ہیں۔دوسری جانب جعلی یا فراڈ کالز، مشکوک پیغامات اور موبائل آپریٹرز کی خدمات سے جڑے مسائل کے حل کے لیے پی ٹی اے کے کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم complaint.pta.gov.pk پر شکایات درج

کرائی جاسکتی ہیں۔ترجمان نے شہریوں کو خصوصی ہدایت کی ہے کہ کسی بھی فورم پر شکایت درج کروانے سے قبل مواد کے متعلقہ لنکس، اسکرین شاٹس اور دیگر شواہد لازما اپنے پاس محفوظ کرلیں، جبکہ ایسے مواد کو دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے یا آگے پھیلانے سے مکمل گریز کریں۔ترجمان کا مزید کہنا تھا کہ شہریوں کی جانب سے بروقت اور ذمہ دارانہ رپورٹنگ ہی ملک میں ایک محفوظ ڈیجیٹل ماحول کی تشکیل کو ممکن بنا سکتی ہے۔

بقیہ 17

زیرصدارت مشیر وزیراعظم برائے نجکاری محمد علی کے ہمراہ اہم اجلاس ہوا، جس میں این ایچ اے اور نجکاری کمیشن نے 4 منصوبوں کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت لانے پر اتفاق کیا۔اجلاس میں منصوبوں کی تیاری، مارکیٹنگ اور نجی شعبے کی شراکت سے متعلق امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔عبدالعلیم خان نے موٹروے ایم 10 کے 169 کلومیٹر طویل سیکٹر کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مکمل کرنے کی پیشکش کی۔ انہوں نے کہا کہ مانسہرہ، ناران، جھالکنڈ اور چلاس کی موٹروے کو چین کے بارڈر سے جوڑنا چاہتے ہیں، جبکہ سیالکوٹ، کھاریاں موٹروے ایم 12 بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت زیر تعمیر ہے۔وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ گورونانک ایکسپریس وے سکھ کمیونٹی کے لیے اہمیت رکھتی ہے اور اسے بھی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تعمیر کیا جاسکتا ہے۔یہ ایکسپریس وے سکھوں کی مذہبی سیاحت کے فروغ میں انتہائی اہم کردار ادا کرے گی، جبکہ مری ایکسپریس وے کو کشمیر تک توسیع دینے سے سیاحت کو بھی نمایاں ترقی مل سکتی ہے۔عبدالعلیم خان نے این ایچ اے حکام کو باقاعدہ بزنس پلان تیار کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر سامنے لایا جائے جنہیں آسانی سے مارکیٹ کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ این ایچ اے کے ریونیو میں نمایاں اضافہ حوصلہ افزا ہے اور ادارہ مالی خودمختاری کی جانب گامزن ہے۔وفاقی وزیر مواصلات نے کہا کہ ان کی خواہش ہے کہ این ایچ اے کو 500 سے 1000 ارب روپے کا ادارہ بنایا جائے، تاکہ حکومت کے ترقیاتی پروگرام اور فنڈز پر اس کا انحصار کم ہوسکے۔اس موقع پر مشیر وزیراعظم برائے نجکاری محمد علی نے این ایچ اے کو مکمل تعاون اور منصوبوں میں شراکت کی یقین دہانی کرائی۔اجلاس میں اتفاق کیا گیا کہ این ایچ اے اور نجکاری کمیشن ابتدائی کام فوری مکمل کریں گے اور ایک ہفتے بعد دوبارہ اجلاس ہوگا۔اجلاس میں وفاقی سیکرٹری مواصلات، چیئرمین این ایچ اے اور نجکاری کمیشن کے کارپوریٹ ہیڈ نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 18

ہوسکے۔لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس محمد امجد رفیق نے ملزم کی جیل اپیل جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے سزا پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 302(ب) سے تبدیل کر کے دفعہ 302(سی) کے تحت کردی۔عدالت نے مقتول کے ورثاء کو 5 لاکھ روپے معاوضہ ادا کرنے کا حکم برقرار رکھا اور عدم ادائیگی کی صورت میں 6 ماہ کی سادہ قید بھی برقرار رکھی۔عدالتی فیصلے کے مطابق واقعہ 10 جولائی 2020 کو پیش آیا، جب محمد یوسف اپنے بھتیجے ابو ہریرہ کے ہمراہ موٹر سائیکل پر جی ٹی روڈ کی جانب جا رہے تھے، ریلوے لائن کے قریب موٹر سائیکلوں پر سوار لڑکوں نے انہیں روک لیا۔ابو ہریرہ کو موٹر سائیکل سے اتار کر قریبی لان میں لے جایا گیا، جہاں اس پر تشدد کیا گیا۔اسی دوران ملزم مہر فرحان نے اس کے سر پر ہاکی کا ایک وار کیا، جس سے وہ شدید زخمی ہوکر بے ہوش ہوگیا، اسے ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ اگلے روز دم توڑ گیا۔جسٹس محمد امجد رفیق نے فیصلے میں قرار دیا کہ چشم دید گواہوں محمد یوسف اور میاں حسنات محمود کی شہادت طبی شواہد سے مطابقت رکھتی ہے، پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق مقتول کے سر پر چوٹ لگنے سے کھوپڑی میں فریکچر ہوا اور دماغ کو پہنچنے والے نقصان کے باعث اس کی موت واقع ہوئی۔عدالت کے مطابق گواہوں کے بیانات اور طبی شواہد ملزم کے کردار کی تصدیق کرتے ہیں، جبکہ دفاع کی جانب سے مقتول کو کسی نامعلوم شخص کے ہاتھوں قتل کیے جانے کا مقف بھی ثابت نہیں ہوسکا، عدالت نے قرار دیا کہ مقدمے میں نامزد چار شریک ملزمان کو ٹرائل کورٹ پہلے ہی بری کرچکی ہے اور ان کی بریت کو چیلنج نہیں کیا گیا۔تفتیش کے دوران بھی قتل کی کسی باقاعدہ سازش یا پیشگی منصوبہ بندی کے حوالے سے ٹھوس شواہد سامنے نہیں آئے۔ فریقین کے درمیان لڑکوں کے دو گروپوں کی رقابت ضرور ظاہر ہوتی ہے، تاہم محض اس بنیاد پر قتل کو پہلے سے طے شدہ منصوبے کا نتیجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔فیصلے میں کہا گیا کہ ملزم نے اچانک تصادم کے دوران ہاکی کا ایک وار کیا اور اس پر دوبارہ وار کرنے کا الزام نہیں تھا۔دیگر چوٹیں معمولی نوعیت کی تھیں جبکہ مقتول واقعے کے بعد تقریباً 30 سے 32 گھنٹے زندہ رہا۔عدالت نے مقدمے کے مجموعی حالات اور سپریم کورٹ کے مختلف فیصلوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قرار دیا کہ قتل کی پیشگی منصوبہ بندی ثابت نہ ہونے کے باعث سزا میں ترمیم کی ضرورت ہے۔لاہور ہائیکورٹ نے فیصلے میں پنجاب سینٹینسنگ ایکٹ 2019ء کے اطلاق کا بھی جائزہ لیا۔عدالت کے مطابق قانون کی دفعہ 3 کے تحت ایسے جرائم اس کے دائرہ کار سے باہر ہیں جن کی مقررہ سزاؤں میں سزائے موت شامل ہو چونکہ دفعہ 302 تعزیرات پاکستان کے تحت سزائے موت بھی مقرر ہے، اس لیے عدالت نے قرار دیا کہ اس مقدمے میں مذکورہ ایکٹ کا اطلاق نہیں ہوسکتا۔فیصلے میں عدالت نے حکومت پنجاب کو ہدایت کی کہ قتل کے مقدمات میں سزا کے تعین کے لیے قانونی اصلاحات پر غور کیا جائے اور پنجاب سینٹینسنگ ایکٹ میں ایسی ترامیم کی جائیں جن سے مناسب حالات میں سزا کے تعین کے دوران عدالتی صوابدید کے استعمال کی گنجائش پیدا ہوسکے، فیصلے میں سزا مقرر کرنے سے قبل الگ سماعت کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔عدالتی ریکارڈ کے مطابق ملزم 12 سال، 11 ماہ اور 2 دن قید گزار چکا تھا، جس میں معافیوں کا فائدہ بھی شامل تھا، عدالت نے پہلے سے کاٹی گئی قید کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی سزا اسی مدت تک محدود کردی۔تاہم مقتول کے ورثاء کو 5 لاکھ روپے معاوضے کی ادائیگی، عدم ادائیگی پر 6 ماہ کی سادہ قید اور ضابطہ فوجداری کی دفعہ B-382 کے تحت رعایت سے متعلق ٹرائل کورٹ کا حکم برقرار رکھا گیا، عدالت نے جیل اپیل جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے ٹرائل کورٹ کا ریکارڈ واپس بھجوانے کی ہدایت کردی۔

بقیہ 19

نے کہا کہ آبادی میں مسلسل اضافے سے صحت کا نظام دبا کا شکار ہے، اسپتالوں کی تعداد بڑھانا اکیلا حل نہیں، مریضوں کی تعداد کم کرنا ہوگی، ملک کا صحت کا نظام تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے، سالانہ 11 ہزار مائیں دورانِ زچگی جان کی بازی ہار جاتی ہیں اور روزانہ 1300 بچوں کی اموات تشویشناک ہیں۔مصطفی کمال نے کہا کہ انتظامی یونٹس اور نظام حکمرانی پر ملک میں سنجیدہ مکالمہ جاری ہے، ملک چلانے والوں کو احساس ہو چکا ہے کہ موجودہ نظام موثر نہیں رہا۔

بقیہ 20

نے پاکستانی وفد کو مدعو کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان اور بھارت دونوں ایس سی او کے مستقل رکن ہیں اور ایک دوسرے کے ہاں منعقد ہونے والے اجلاسوں میں بلاتعطل شرکت کرتے رہے ہیں۔اس سے قبل بھی سابق وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے مئی 2023ء میں گوا میں منعقدہ ایس سی او وزرائے خارجہ اجلاس میں شرکت کی تھی، جبکہ بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر بھی اکتوبر 2024ء میں ایس سی او سربراہان حکومت کے اجلاس میں

شرکت کے لیے اسلام آباد کا دورہ کر چکے ہیں۔گزشتہ ماہ ایس سی او کے بھارتی نیشنل کوآرڈینیٹر الوک ڈیمری نے بھی اسلام آباد کا دورہ کیا تھا۔پاکستانی حکام کی جانب سے نئی دہلی اجلاس میں شرکت سے متعلق فیصلہ مشاورت کے بعد جلد سامنے لایا جائے گا۔

بقیہ 21

کررہا تھا۔ملزم جعلی دستاویزات فراہم کرکے رقم برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹس میں منتقل کرواتا تھا۔این سی سی آئی اے فیصل آباد نے کارروائی کرتے ہوئے گرفتار ملزم کے قبضہ سے 2 موبائل فونز، 10 جعلی سمز، ایزی پیسہ اکاؤنٹ اور Alleged Merchant اکاؤنٹ برآمد کر لیا۔ڈائریکٹر جنرل سید علی ناصر رضوی نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ویزہ آفرز کی تصدیق کیے بغیر کسی کو رقم منتقل نہ کریں، کسی بھی مشکوک اکانٹ کی اطلاع فوری طور پر این سی سی آئی اے کو دیں۔سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کو فراڈ کیلئے استعمال کرنیوالے، شہریوں کو بیرون ملک ملازمت اور ویزوں کا جھانسہ دے کر لوٹنے والوں کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی

بقیہ 22

اور اعتماد میں اضافہ ہوا ہے، بروقت حکومتی اقدام سے کسانوں کی معیشت میں بہتری آئے گی اور وافر پیداوار سے فوڈ سکیورٹی یقینی ہوگی۔

بقیہ 23

امیر اسلام آباد نصر اللہ رندھاوا شامل تھے۔ ملاقات کے بعد ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے لیاقت بلوچ نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات میں اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات کا معاملہ زیر بحث آیا ہے۔انھوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت میں بار بار بلدیاتی انتخابات کے اعلان کے بعد انھیں ملتوی کر کے عوام کو ان کے بنیادی جمہوری حق سے محروم رکھا جارہا ہے۔چیف الیکشن کمشنر نے تسلیم کیا کہ انتخابات حکومتوں کی جانب سے بار بار انتخابی ایکٹ میں ترامیم لانے کی وجہ سے ملتوی ہوتے ہیں۔لیاقت بلوچ نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات کرانا حکومت کی آئینی ذمہ داری ہے، آئین پاکستان کے تحت بلدیاتی اداروں کا قیام لازمی ہے۔ ملک مسلسل ایک سیاسی کشمکش کا شکار ہے جس کا فائدہ اسٹیبلشمنٹ اٹھاتی ہے، جب تک مقامی حکومتوں کا نظام بااختیار نہیں ہوگا ملک کی سیاست مستحکم نہیں ہو سکتی۔کوئی بھی پارٹی اقتدار میں آ کر بااختیار مقامی حکومتوں کا نظام دینے کو تیار نہیں، الیکشن کمیشن کو بااختیار ہونا چاہیے۔لیاقت بلوچ نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر نے بتایا ہے کہ الیکشن کمیشن نے 63 کے قریب انتخابی ترامیم حکومت کو بھیجی ہیں، حکومت اس پر کچھ کرنے کو تیار نہیں، ہم نے چیف الیکشن کمشنر سے کہا کہ ان اصلاحاتی ترامیم کا مسودہ ہمیں دیں، جماعت اسلامی اس پر آواز اٹھائے گی۔چیف الیکشن کمشنر اپنی مدت کرنے کے بعد ملازمت میں ملنے والی دو سالہ توسیع بھی پوری کرچکے، چیف الیکشن کمشنر اور دو ممبران کی تقرری کا معاملہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا، حکومت کی ہٹ دھرمی اپنی جگہ پر لیکن اپوزیشن لیڈر آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کریں۔نائب امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ ایڈہاک ازم کا خاتمہ ہونا چاہیے، ملک میں انتخابی اصلاحات لازمی ہیں، سپیکر قومی اسمبلی انتخابی اصلاحات کو پیش نظر رکھیں، جماعت اسلامی کی متناسب نمائندگی کی اصلاحات کو بھی شامل کیا جانا چاہیے۔لیاقت بلوچ نے کہا کہ 5 بار اسلام آباد کے بلدیاتی انتخابات ملتوی کیے گئے، کاغذات نامزدگی کی فیس کی رقم بھی ہڑپ کرلی گئی، چیف الیکشن کمشنر نے کہا ہے کہ رقم واپس کی جائے گی، مقامی حکومتوں کی مدت کا بھی تعین ہونا چاہیے۔

بقیہ 24

اور تضحیک آمیز ویڈیو اپ لوڈ کی تھی۔ذرائع کے مطابق ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی سی آئی اے لاہور کی اجازت سے سٹی ہاؤسنگ سوسائٹی سیالکوٹ میں مخبری کی اطلاع پر چھاپہ مارا گیا، چھاپے کے دوران ٹک ٹاکر کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 2 موبائل فونز برآمد کر لیے گئے، موقع پر تکنیکی جانچ میں ملزم کے فیس بک، 2 انسٹاگرام اور ٹک ٹاک اکاؤنٹس برآمد شدہ فونز پر ایکٹو پائے گئے۔ذرائع کے مطابق متنازع ویڈیو آئی فون کے ڈاؤن لوڈز فولڈر میں موجود پائی گئی، تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ٹک ٹاکر کے فیس بک اور ٹک ٹاک اکاؤنٹس موبائل نمبرز سے منسلک ہیں اور نجی بینک اکاؤنٹ سے منسلک ہیں، ٹک ٹاکر سوشل میڈیا پر روسٹنگ اور متنازعہ ویڈیوز اپ لوڈ کر کے مالی فوائد حاصل کرتا تھا۔ذرائع نے کہا کہ دوران تفتیش ٹک ٹاکر نے اعتراف کیا کہ اس نے 10 ستمبر 2026 کو ویڈیو اپ لوڈ کی اور نازیبا زبان استعمال کرنے کے بعد میں ڈیلیٹ کردی تھی۔

بقیہ 25

اسلام آباد کیپٹن ریٹائرڈ محمد سہیل چوہدری نے سنٹرل پولیس آفس میں اردل روم کا انعقاد کیا، جہاں انہوں نے پولیس افسران و جوانوں کے سروس سے متعلق اور ذاتی مسائل تفصیل سے سنے اور ان کے حل کے لیے موقع پر ہی ضروری فیصلے کیے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ پولیس افسران و جوانوں کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور محکمانہ امور میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔اس موقع پر آئی جی اسلام آباد نے بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے پولیس افسران کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹس سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ محنت، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا اعتراف پولیس فورس کی حوصلہ افزائی اور کارکردگی میں مزید بہتری کے لیے اہم ہے۔آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے کہا کہ پولیس افسران اور جوان شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے دن رات فرائض انجام دیتے ہیں، اس لیے ان کی فلاح و بہبود اور جائز مسائل کا بروقت حل اسلام آباد پولیس کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کی حوصلہ افزائی اور پولیس فورس کے مسائل کے حل کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 26

معروف صنعتکار میاں ریحان اشرف کو قتل کیا تھا۔پولیس کے مطابق ایس پی او تنویر حسین کی سربراہی میں اہم قتل کیس کی تفتیش اور ملزم کی گرفتاری کے لیے 12 پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئی تھیں۔

بقیہ 27

جائزہ لیا گیا۔صوبائی وزیر بلال یاسین نے متعدد اضلاع کے واسا ریونیو افسران کی کارکردگی پر ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ ریونیو اہداف کے حصول اور ریکوری کی مسلسل مانیٹرنگ ڈیش بورڈ کے ذریعے کی جائے۔انہوں نے کہا کہ واسا ادارے اپنی آمدن میں اضافے اور ریونیو ریکوری بہتر بنانے کے لیے موثر اور عملی اقدامات کریں، اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔اجلاس میں رواں مالی سال کے دوران 16 اضلاع میں 23 ارب روپے کی لاگت سے جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل، تعمیراتی معیار، شفافیت اور فنڈز کے موثر استعمال کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔بلال یاسین نے کہا کہ اربوں روپے کی لاگت سے جاری ترقیاتی منصوبوں کا مقصد شہریوں کو نکاسی آب اور سیوریج کی بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔تمام اضلاع میں نکاسی آب کے مستقل حل کے

لیے جدید اور پائیدار نظام متعارف کرایا جائے گا تاکہ شہری مسائل کا دیرپا حل ممکن بنایا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت کے مطابق تمام اضلاع کے واسا ادارے اسٹیبن ایبل ڈویلپمنٹ ماڈل کے تحت کام کریں گے، جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور ریونیو اہداف کی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔اجلاس میں ڈی جی واسا طیب فرید اور پراجیکٹ ڈائریکٹر پنجاب ڈویلپمنٹ پلان نے بریفنگ دی، جبکہ تمام واسا کے مینجنگ ڈائریکٹرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔

بقیہ 28

گفتگو کرتے ہوئے گھروں کی تعمیر کے متعلق دریافت کیا۔ انہوں نے سرگودھا کے رہائشی اور اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے سام سانگ سے بھی بلاسود قرضے کے ذریعے تعمیر ہونے والے گھر کے بارے میں استفسار کیا۔گفتگو کے دوران قرض حاصل کرنے والے خاندانوں سے پوچھا گیا کہ کیا انہیں قرض کے حصول کے لیے کسی سفارش کی ضرورت پیش آئی یا کسی نے رشوت کا مطالبہ کیا۔تمام متعلقہ افراد نے دونوں سوالات کا جواب نفی میں دیا۔صوبائی وزیر بلال یاسین نے کہا کہ اپنی چھت اپنا گھر پروگرام شفافیت، میرٹ اور عوامی خدمت پر مبنی ایک مثالی منصوبہ ہے۔ایسا غریب دوست پروگرام نہ صرف مستحق خاندانوں کو اپنے گھر کا خواب پورا کرنے کا موقع فراہم کر رہا ہے بلکہ میرٹ پر مبنی حکومتی اقدامات پر عوام کے اعتماد کو بھی مضبوط بنا رہا ہے۔بلال یاسین نے بتایا کہ اب تک 2 لاکھ 24 ہزار سے زائد مستحق خاندانوں کے قرض منظور کیے جا چکے ہیں، جس سے ہزاروں خاندانوں کے اپنے گھر کا خواب حقیقت میں بدل رہا ہے۔

بقیہ 29

باعث بنتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں بچوں اور خواتین کے خلاف جرائم میں پولیس کے پاس صرف 2 گھنٹے ہوتے ہیں، ان کیسز میں پولیس کو ملزمان کو گرفتار کرنا ہوتا ہے۔اُن کا کہنا تھا کہ سی سی ڈی سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کے لیے بنائی گئی ہے، اس کے بعد پنجاب میں جرائم میں کمی آئی ہے۔عظمیٰ بخاری نے یہ بھی کہا کہ سی سی ٹی وی فوٹیج تھی تو پتا چلا ورنہ بچے کا قتل ٹریفک حادثہ کہہ دیا جاتا، ستم ظریفی یہ بھی ہے کہ والد کے انتقال کے بعد رشتے داروں نے اس بچے کو ساتھ نہیں رکھا، آج بہت سارے رشتے دار سامنے آرہے ہیں لیکن ان 2 بچوں کو 2 وقت کی روٹی دینے کو کوئی تیار نہ تھا۔صوبائی وزیر اطلاعات نے کہا کہ اس بچے کو کوئی تنخواہ نہیں ملتی تھی، 2 وقت کی روٹی پر اس شخص کے پاس کام کر رہا تھا، بچے نے 3 دفعہ اس شخص سے بھاگنے کی کوشش کی۔عظمیٰ بخاری نے کہا کہ ملزم کے بارے میں رپورٹ ہے کہ اپنے بچوں کے ساتھ بھی تشدد پسندانہ قسم کے معاملات تھے، ملزم حراست سے بھاگا، دو افراد اس کو چھڑانے کے لیے آئے تھے۔ان کا کہنا تھا کہ ملزم کے فرار کے بعد ناکہ بندی کی گئی تھی اور ان کا پیچھا بھی کیا جاتا رہا، بہاولپور کے قریب ملزمان کو روکنے کی کوشش کی گئی لیکن یہ نہیں رکے۔صوبائی وزیر نے کہا کہ ملزمان سے مقابلوں میں ایک سال میں سی سی ڈی کے 7 اہلکار شہید 100 سے زائد زخمی ہوئے، دوسرا شخص جو اس ملزم کے ساتھ گاڑی میں تھا وہ آج بھی مفرور ہے۔انہوں نے کہا کہ بچوں اور خواتین سے متعلق آج بھی وزیراعلیٰ نے میٹنگ کی اور انہوں نے پوچھا ہے کہ کیوں خواتین اور بچوں پر تشدد میں اضافہ ہورہا ہے

بقیہ 30

ہم آہنگی سمیت مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے سعودی وفد کا گورنر ہاؤس میں روایتی انداز میں گھوڑوں کے رقص اور ڈھول کی تھاپ پر پرتپاک استقبال کیا۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ پاکستان کا سعودی عرب سے محبت اور اخوت کا اٹوٹ رشتہ ہے۔سعودی عرب ہر مشکل وقت میں پاکستان کے ساتھ کھڑا رہا ہے۔ہمیں صدر مملکت آصف علی زرداری، فیلڈ مارشل اور وزیراعظم پر فخر ہے جنہوں نے مکہ معاہدہ کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔پاکستانی عوام کی سعودی عرب سے مکہ اور مدینہ کی وجہ سے بڑی عقیدت ہے۔ پاکستان کی پچیس کروڑ عوام سعودی عرب کی فوج ہے۔انہوں نے کہا کہ سعودی پاک اسٹیٹ ایکسپو سے ملک میں سرمایہ کاری کی نئی راہیں کھلیں گی۔پنجاب حکومت سعودی سرمایہ کاروں کو مکمل سہولت فراہم کرے گی۔انہوں نے کہا کہ سعودی سرمایہ کار پنجاب میں ریئل اسٹیٹ، زراعت، آئی ٹی اور مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کریں گے۔ پاک سعودی برادرانہ تعلقات لازوال ہیں۔اس موقع پر سعودی پاک بزنس کونسل کے چیئرمین پرنس منصور بن محمد السعود نے کہا کہ سعودی پاک رئیل سٹیٹ ایکسپو میں سعودی کمپنیاں شرکت کررہی ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ سعودی پاک بزنس کونسل کی کوشش ہے کہ باہمی سرمایہ کاری بڑھائی جائے۔اُنہوں نے کہا کہ سعودی پاک تعلقات نسلوں پر محیط ہیں اور وہ انہیں مختلف شعبوں بالخصوص تجارت کے شعبے میں فروغ دینے میں ہر ممکن کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 31

طلب کر لیا۔فیصل کامران نے کہا کہ گھریلو تشدد ثابت ہونے پر قانون کے مطابق کارروائی ہوگی، سونا چوری کے الزام پر شوہر کو بھی ٹھوس شواہد پیش کرنا ہوں گے۔کھلی کچہری میں کرایہ داری، گروی مکانات میں مبینہ فراڈ اور لڑائی جھگڑوں کی شکایات بھی موصول ہوئیں۔ ڈی آئی جی آپریشنز نے متعلقہ افسران کو تمام شکایات پر میرٹ کے مطابق کارروائی کی ہدایت کی۔فیصل کامران نے کہا کہ کسی کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی، ہر شکایت پر قانون کے مطابق کارروائی ہوگی۔

بقیہ 32

آسان کاروبار ایکٹ کی منظوری صوبے میں کاروبار کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی جانب اہم پیشرفت ہے۔پیٹرن انچیف یو بی جی ایس ایس ایم تنویر نے وزیراعلی بلوچستان کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بہادر انسان ہیں، بلوچستان کے لوگوں کو ایسا وزیراعلی دوبارہ نہیں ملے گا، بلوچستان کے ہر شعبے میں کام ہو رہا ہے اور صوبے کی ترقی کے لیے مختلف شعبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ایس ایم تنویر نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے ہر بچے کو پڑھانا ہے، صوبے کے بچوں کو تعلیم دلوانے کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے تاکہ انہیں بہتر تعلیمی مواقع میسر آ سکیں۔صحت کے شعبے سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ہسپتالوں کو بھی بہتر بنانا ہے، صوبے میں تعلیم، صحت اور کاروبار سمیت تمام اہم شعبوں کی بہتری کے لیے مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔ پیٹرن انچیف یو بی جی ایس ایس ایم تنویر نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوام کی فلاح و بہبود اور بنیادی سہولتوں کی بہتری کے لیے اقدامات جاری رکھنے کی ضرورت ہے، جبکہ تعلیم اور صحت کے شعبوں کو مزید مؤثر بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 33

کے صدر ڈاکٹر محمد معیز وسے ملاقات کے دوران کیا۔ملاقات میں چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاع سینیٹر طلحہ محمود، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ سینیٹر فیصل سلیم رحمان، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے خارجہ امور سینیٹر آغا شاہ زیب درانی، سیکرٹری سینیٹ اور دیگر

اعلی حکام بھی موجود تھے۔چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان اور مالدیپ 2026 میں سفارتی تعلقات کے قیام کی 60ویں سالگرہ منا رہے ہیں جو دونوں ممالک کے دیرینہ دوستانہ تعلقات کی اہم علامت ہے۔انہوں نے کہا کہ مختلف شعبوں میں مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط باہمی تعاون کے فروغ کے مشترکہ عزم کا مظہر ہیں۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پارلیمانی سفارت کاری دونوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد اور ادارہ جاتی روابط کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، پارلیمانی وفود کے تبادلوں، دوستی گروپس اور قائمہ کمیٹیوں کے ذریعے دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 34

مطلوبہ معلومات 27 اکتوبر تک فراہم کرنے کی ڈیڈ لائن دی گئی ہے۔میرٹ پر بھرتی ہونے والی خواتین کی تعداد، عہدوں اور 10 فیصد کوٹے کی تفصیلات بھی طلب کی گئی ہیں۔ اقلیتوں کے 5 فیصد کوٹے، اس کے تحت منظور شدہ، پر اور خالی آسامیوں کی تفصیلات بھی مانگی گئی ہیں۔ کہا معذور افراد کے دو فیصد کوٹے کا ریکارڈ بھی فراہم کیا جائے۔ سرکلر میں ایف بی آر نے ڈیٹا کے معاملے کو انتہائی فوری قرار دیا ہے۔دوسری جانب ایف بی آر نے سندھ کی شہری اور دیہی نشستوں کا ریکارڈ بھی طلب کرلیا۔نوٹس میں 4 ماہ سے زائد تاخیر پر اظہارِ تشویش کرتے ہوئے کہا کہ متعدد یاد دہانیوں کے باوجود سندھ کے شہری اور دیہی کوٹے کا ریکارڈ فراہم نہیں کیا جا سکا۔ایف بی آر نے کراچی کے چیف کمشنر ان لینڈ ریونیو کو فوری حکم جاری کیا ہے۔کارپوریٹ ٹیکس آفس ون کراچی کو مطلوبہ معلومات 23 اکتوبر تک فراہم کرنے کی ہدایت کردی گئی۔خالی آسامیوں کا ریکارڈ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو بھجوایا جائے گا۔ایف بی آر کا کہنا ہے معلومات نہ ہونے کی صورت میں بھی رپورٹ جمع کرائی جائے۔

بقیہ 35

ہیروئن بیگ میں چھپا کر سعودی عرب لے جا رہا تھا۔سامان کی سکیننگ کے دوران بیگ سے آئس ہیروئن برآمد کی گئی۔بتایا گیا ہے کہ گرفتار مسافر ظفر سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 36

گرفتار کر لیا۔پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع پر شاہ دی کھوئی کے قریب واقع گودام میں چھاپہ مارا گیا، کارروائی کے دوران 5 ملزمان کو گرفتار کیا گیا جن کی شناخت عمر، سیف اللہ، حسن، فخر اور فہیم کے نام سے ہوئی۔پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے قبضے سے مجموعی طور پر 6 ہزار پتنگیں اور 300 چرخیاں برآمد کی گئیں، ملزمان بغیر کسی اجازت نامے اور لائسنس کے پتنگیں اور قاتل ڈوریں فروخت کرنے کیلئے ذخیرہ کر رہے تھے۔پولیس نے گرفتار ملزمان عمر، سیف اللہ، حسن، فخر اور فہیم کے خلاف کائٹ فلائنگ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا۔

بقیہ 37

جمع کرادی۔سینیٹر کامران مرتضیٰ نے سینیٹ میں جمع کرائی گئی تحریک میں رول 218 کے تحت پولیس کے اختیارات کے مبینہ ناجائز استعمال اور پولیس مقابلوں کا معاملہ اٹھایا ہے۔جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر نے اسلام آباد میں لائبہ اعجاز کیس کے مرکزی ملزم کی پولیس مقابلے میں ہلاکت کا ذکر کیا ہے اور اسی طرح ملتان میں 15 سالہ یتیم بچے کے قاتل توقیر کی بہاولپور میں ناردرن بائی پاس کے قریب پولیس مقابلے میں ہلاکت کا حوالہ دیا ہے۔تحریک میں کہا گیا کہ پولیس کے ساختی، سیاسی اور عملی مسائل قانون کی حکمرانی اور عوامی اعتماد کو کمزور کر رہے ہیں۔سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا کہ دھمکی آمیز رویے، ناقص خدمات اور مبینہ بدعنوانی کے باعث عوام کا پولیس پر اعتماد شدید متاثر ہوا ہے۔

بقیہ 38

بعض ارکان کے پروڈکشن آرڈر جاری ہوتے ہیں، بعض کے نہیں ہوتے۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ میں نے کل کی تقریر میں کوئی غلط بات نہیں کی مگر میری ساڑھے چار منٹ کی تقریر کو نو منٹ میں پیش کیا گیا جبکہ اُس تقریر میں ایک لفظ بھی ملک کے خلاف نہیں تھا۔انہوں نے کہا کہ فرانس میں لاکھوں لوگ سڑکوں پر نکلے، سینکڑوں گاڑیوں کو آگ لگائی گئی، ایف ٹاور کو نذر آتش کیا گیا مگر مظاہرین پر گولیاں نہیں چلائی گئیں۔اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ مذاکرات کا مذاق اڑانے والوں پر اب کون بھروسہ کرے گا، ہم نے سیاسی مذاکرات کے لیے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کا مطالبہ کیا گیا تھا جبکہ ہماری سنجیدگی ہی تھی جس کی وجہ سے مولانا فضل الرحمان وزیراعظم سے ملاقات کے لیے گئے تھے۔محمود خان اچکزئی نے کہا کہ حکومت واضح کیا ہے کہ مذاکرات کے لیے وزیراعظم خود دعوت دیں، اب مذاق اڑانے کے انداز میں مذاکرات نہیں ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں کرپشن کے الزامات کی تحقیقات کے لیے خواجہ آصف کی سربراہی میں کرپشن کی تحقیقات کے لیے کمیٹی بنائی جائے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ہم غیر جمہوری نظام کے خلاف جمہوری انداز میں لڑیں گے اور پاکستان کو بچانے کے خواہش مند ہر شہری کا فرض ہے کہ جمہوریت کے لیے کھڑا ہو، پاکستان میں طاقتور پارلیمنٹ اور اداروں کو اپنے دائرہ کار میں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ کچھ بھی ہوجائے ہم پاکستان کو غیر جمہوری نظام کے حوالے نہیں کریں گے کیونکہ یہ نظام ملک کو توڑنے کا راستہ ہے۔سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ ملک میں ترقی کے لیے قانون کی حکمرانی اور عدل و انصاف ضروری ہے، آئین اور قانون کی حکمرانی کے بغیر سیاسی بحران کا حل ممکن نہیں جبکہ معاشی بحران کا حل بھی قانون کی حکمرانی کے بغیر ممکن نہیں ہے۔علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ عوام کا نظام پر اعتماد بحال کرنے کے لیے عدل و انصاف ضروری ہے، حکمرانوں اور عوام کے درمیان اعتماد کا فقدان پاکستان کی تاریخ میں اس وقت سب سے زیادہ ہے اس کے باوجود جعلی مقدمات اور ایف آئی آرز کا سلسلہ جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ 8 فروری 2026 کو عوامی مینڈیٹ پر ڈاکا ڈالا گیا، عوام کے حق رائے دہی اور ووٹ پر ڈاکا سب سے بڑا ڈاکا ہے، عوام کے ووٹ پر ڈاکا آئین اور قانون پر حملے کے مترادف ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اسمبلی کے تین سال گزرنے کو ہیں ہمیں ریاست سے وفاداری کا فارمولا آج تک سمجھ نہیں آیا، ہم نے ہمیشہ کہا سب سے پہلے پاکستان اور سب سے پہلے ریاست ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسے سمجھا اور برتا جاتا ہے جیسے ہم ریاست کے وفادار نہیں، یہ تصور ختم ہونا چاہیے، حکومت کے ساتھ مذاکرات کرتے کرتے ہماری حکومت چلی گئی، ہم خلوص نیت کے ساتھ اور بغیر کسی شرط کے مذاکرات میں بیٹھے۔بیرسٹر گوہر علی ستمبر دو ہزار چوبیس میں ارکان کو اٹھائے جانے پر اپوزیشن لیڈر نے اسمبلی میں قرارداد پیش کی، پارلیمنٹیریز کو تحفظ دیا جائے تاکہ وہ آزادی سے عوام کی بات کرسکیں، پارلیمنٹ میں ارکان کے تحفظ کے لیے خصوصی کمیٹی قائم کی گئی تھی۔چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ پی ٹی آئی کی تختیاں توڑی جاتی ہیں لیکن ن لیگ کی تختیاں نہیں توڑی جاتیں، تختیاں توڑ کر عوام کے دل توڑے اور نفرت بھڑکائی جا رہی ہے، ہم پاکستان اور ریاست کے وفادار ہیں، ہمیشہ وفادار رہیں گے جبکہ جمہوریت کیلئے لڑتے رہیں گے۔

گوادر فتن الہندوستان کی حملے کی ناکام کوشش، جوابی کارروائی میں 3 دہشت گرد ہلاک

آخری اطلاعات تک ایک اور حملے کی کوشش میں گوادر شاہراہ کے قریب واقعہ ہوٹل میں موجود دہشت گردوں کے خلاف بھی آپریشن جاری تھا

گوادر (این این آئی) گوادر میں فتن الہندوستان کے دہشت گردوں نے تعمیراتی کمپنی کے خالی کیمپ پر حملے کی کوشش کو ناکام بنادیا گیا اور جوابی کارروائی میں 3 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے گوادر میں واقع تعمیراتی کمپنی کے خالی کیمپ پر بروقت کارروائی کرتے ہوئے فتن الہندوستان کے حملے کو ناکام بنا دیا۔ کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 3 دہشت گردوں کو جہنم واصل کردیا۔

پاکستان کا افغان طالبان کو ڈی مارش، فضائی حدود کی خلاف ورزی پر شدید احتجاج

پاکستانی حدود میں دہشت گردی کے واقعات اور سرحدی خلاف ورزیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا، پاکستان کا واضح پیغام

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے 23 ستمبر کو پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی اور افغانستان سے ہونے والے حالیہ دہشت گردی کے واقعات پر افغان طالبان حکومت کو سخت احتجاج ریکارڈ کراتے ہوئے ڈی مارش حوالے کردیا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کی جانب سے یہ ڈی مارش گزشتہ روز افغان حکام کے حوالے کیا گیا جس میں افغان سرزمین سے دہشت گردی کے حالیہ واقعات، سرحدی دراندازی اور پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر شدید تحفظات سے آگاہ کیا گیا۔ پاکستان نے افغان حکام پر واضح کیا کہ پاکستانی حدود میں دہشت گردی کے واقعات اور سرحدی خلاف ورزیوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ پاکستان نے افغان حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکے اور دہشت گرد عناصر کے خلاف موثر کارروائی کرے۔

باغبانپورہ کے علاقے میں ون ویلر نے خاتون کی جان لے لی

لاہور (این این آئی) باغبانپورہ کے علاقے میں منچلے ون ویلر نے خاتون کی جان لے لی۔ بتایا گیا ہے کہ باغبانپورہ کے علاقہ بسی موڑ پر 32 سالہ خاتون مصباح بی بی سڑک عبور کررہی تھی کہ تیز رفتار ون ویلر کی زد میں آکر موقع پر دم توڑ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی جنہوں نے قانونی کارروائی کے بعد لاش کو مردہ خانے منتقل کردیا۔



لاہور: سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ سندھ پولیس کے زیر تربیت ڈی ایس پیز کے وفد سے ملاقات کررہے ہیں۔

مذہبی وروحانی قیادت عالمی بدامنی کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے، حسین محی الدین

ایسی کانفرنس کا انعقاد روس میں بسنے والے مسلمانوں کا موقف وکہانی عالمی برادری تک پہنچانے میں معاون ثابت ہوگا، انٹرویو

ماسکو (این این آئی) منہاج القرآن انٹرنیشنل کے صدر پروفیسر ڈاکٹر حسین محی الدین قادری نے کہا ہے کہ جنگوں، تنازعات اور بڑھتی ہوئی عالمی بے چینی کے موجودہ ماحول میں مذہبی وروحانی قیادت قیام امن اور مختلف اقوام کے درمیان ہم آہنگی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ماسکو میں منعقدہ بین الاقوامی مذہبی کانفرنس کے موقع پر نجی ٹی وی کو انٹرویو میں حسین محی الدین قادری نے بتایا کہ عالمی کانفرنس کا انعقاد روس کی مسلم روحانی اسمبلی اور متعلقہ روسی اداروں کے تعاون سے کیا گیا، جس میں تقریباً 56 ممالک سے مذہبی، روحانی، سیاسی، سماجی اور علمی شخصیات نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں مختلف ممالک کے مذہبی رہنماؤں، سرکاری نمائندوں، جامعات کے وائس چانسلرز اور علمی شخصیات نے دنیا کو درپیش مسائل پر اظہار خیال کیا۔

سابق چیئرمین نادرا طارق ملک دنیا کے 50 اہم ڈیجیٹل رہنماؤں میں شامل

اسلام آباد (این این آئی) سابق چیئرمین نادرا طارق ملک کو دنیا کے 50 اہم ترین ڈیجیٹل رہنماؤں میں شامل کرلیا گیا ہے۔ اعزاز کا اعلان نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاسوں کے موقع پر کیا گیا۔ پاکستان کے طارق ملک دنیا بھر میں محفوظ، قابل اعتماد اور مفاد عامہ کے ڈیجیٹل نظام کے فروغ کیلئے کام کر رہے ہیں۔ سابق چیئرمین نادرا طارق ملک ڈیجیٹل شناخت اور ڈیجیٹل نظام کے ماہر ہیں

ریلوے سسٹم میں موجود تمام اسکریپ کو 31 دسمبر تک ڈسپوز کرنے کا فیصلہ

وزیر ریلوے کی زیر صدارت اجلاس، فیڈرل گورنمنٹ انسپکٹر کی جانب سے ٹریک سے متعلق بریفنگ، تجاویز پیش کی گئیں

لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی کی زیر صدارت اہم اجلاس ہوا جس میں فیڈرل گورنمنٹ انسپکٹر کی جانب سے ریلوے ٹریک سے متعلق تفصیلی بریفنگ اور تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس میں وزیر ریلوے نے تمام ڈی ایسز کو 20 اکتوبر تک تجاویز پر عملدرآمد کی ہدایت کردی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ 25 دسمبر تک روہڑی جنکشن کی اپ گریڈیشن مکمل کردی جائے گی۔

پانچواں فیس بک لائیو سیشن، گھریلو ملازمین کی پولیس تصدیق بارے اہم پیغام

رواں سال گھریلو ملازمین سے متعلق 890 واقعات رپورٹ ہوئے، شہری احتیاط کو معمول بنائیں

لاہور (این این آئی) ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے پانچویں فیس بک لائیو سیشن کا انعقاد کیا۔ فیصل کامران نے گھریلو ملازمین کی پولیس تصدیق بارے اہم پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ گھریلو ملازم رکھنے سے پہلے قریبی تھانے یا خدمت مرکز سے پولیس ویری فکیشن ضرور کروائیں۔ رواں سال گھریلو ملازمین سے متعلق 890 واقعات رپورٹ ہوئے لہٰذا شہری احتیاط کو معمول بنائیں۔ ڈی آئی جی آپریشنز نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر ملازمت کی آڑ میں گھروں میں چوری اور دیگر وارداتیں کر سکتے ہیں۔ اس لیے بروقت پولیس تصدیق شہریوں کو ممکنہ جرائم سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ فیصل کامران نے کہا کہ خواتین کا تحفظ لاہور پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ خواتین کے تحفظ اور فوری پولیس رابطے کیلئے وومین سیفٹی ایپ موجود ہے۔ پانچویں لائیو سیشن میں شہریوں کی فیڈ بیک اور تجاویز کو خصوصی اہمیت دی گئی۔

راولپنڈی، اقدام قتل کے مقدمہ میں مطلوب 2 اشتہاری گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) صادق آباد پولیس نے اقدام قتل کے مقدمہ میں مطلوب 2 اشتہاری گرفتار کرلئے۔ تفصیلات کے مطابق صادق آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اقدام قتل کے مقدمہ میں مطلوب 2 اشتہاریوں کو گرفتار کرلیا، اشتہاریوں نے معمولی تلخ کلامی پر فائرنگ کر کے شہری کو زخمی کیا تھا، صادق آباد پولیس نے ہیومن انٹیلیجنس سمیت تمام ذرائع بروئے کارلاتے ہوئے گرفتار کرلیا۔

اوورسیز پاکستانیوں کیلئے مفت قانونی خدمات کا معاہدہ

او پی سی پنجاب اور بار کونسل کا قانونی مسائل کے فوری حل کیلئے تعاون پر اتفاق

لاہور (این این آئی) اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب اور پنجاب بار کونسل نے اوورسیز پاکستانیوں کو درپیش قانونی مسائل کے حل اور انہیں مفت قانونی سہولیات کی فراہمی کیلئے باہمی تعاون پر اتفاق کیا ہے جس کے تحت پنجاب کے تمام اضلاع میں سول، فوجداری، خاندانی اور جائیداد سے متعلق مقدمات میں بلا معاوضہ قانونی خدمات فراہم کی جائیں گی جبکہ مقدمات کی جلد سماعت اور بروقت فیصلوں کیلئے بھی ممکنہ تعاون کیا جائے گا۔ فاسٹ ٹریک انصاف سے متعلق معلوماتی مواد بھی تیار کیا جائے گا اور درخواست گزار کو اپنی پسند کا وکیل منتخب کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ صوبائی وزیر/وائس چیئرمین اوورسیز پاکستانیز کمیشن پنجاب اور چیئرمین ایسوسی ایشن آف پاکستانی لائرز برطانیہ بیرسٹر امجد ملک کی دعوت پر پنجاب بار کونسل کے وفد نے برطانیہ کا دورہ کیا۔

خیبر پختونخوا کے 21 اضلاع میں 37 صحت مراکز آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ

کوہاٹ (این این آئی) خیبر پختونخوا ہیلتھ فاؤنڈیشن نے صوبے کے 21 اضلاع میں واقع 37 صحت مراکز بشمول ٹائپ بی، ٹائپ سی اور ٹائپ ڈی ہسپتال کی مینجمنٹ اور آپریشنز پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے تحت آؤٹ سورس کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں فاؤنڈیشن نے اہل اور تجربہ کار فرموں، تنظیموں اور جوائنٹ وینچرز سے اظہار دلچسپی کی درخواستیں طلب کرلی ہیں۔



لاہور: سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ کا سندھ پولیس کے زیر تربیت ڈی ایس پیز کے وفد کے ہمراہ گروپ فوٹو، ڈی آئی جی عمران کشور اور ایس ایس پی ڈسپلن کاشف اسلم بھی موجود ہیں۔

میرے بیان پر عظمیٰ بخاری شرمندگی محسوس کررہی ہیں تو یہ ان کی اپنی سوچ ہے، حنا پرویز بٹ

میں نے بیان میں کہا یہ مریم نواز کی حکومت ہے اس میں فوری انصاف ملتا ہے، یہ میری ذاتی رائے تھی، اس پر پروپیگنڈا کرنا غیر ضروری تھا

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ایم پی اے حنا پرویز بٹ نے کہا ہے کہ میری کسی بات یا ایکشن سے کبھی وزیراعلیٰ یا پنجاب حکومت کو شرمندگی نہیں ہوئی، اگر عظمیٰ بخاری خود کوئی شرمندگی محسوس کر رہی ہیں تو یہ ان کی چوائس ہے۔ وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے حنا پرویز بٹ نے کہا کہ میں نے بیان میں کہا یہ مریم نواز کی حکومت ہے اس میں فوری انصاف ملتا ہے

قراقرم کے مسافروں کو فیصل آباد سے ملت ایکسپریس میں اکاموڈیٹ کیا گیا

لاہور (این این آئی) کراچی جانے والی قراقرم ایکسپریس کے مسافروں کو فیصل آباد سے ملت ایکسپریس میں اکاموڈیٹ کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق قراقرم کراچی کیلئے اپنے مقررہ وقت پر براستہ ساہیوال لاہور سے روانہ ہوئی، قراقرم کے مسافروں کو فیصل آباد سے ملت ایکسپریس میں اکاموڈیٹ کیا گیا۔ لاہور، سرگودھا کے درمیان چلنے والی میانوالی ایکسپریس براستہ وزیر آباد، لالہ موسیٰ روانہ ئی۔

تمباکو کنٹرول کے لیے شواہد پر مبنی تحقیق ناگزیر ہے: پروفیسر ڈاکٹر بلقیس گل

تمباکو کنٹرول کے ساتھ صحت مند متبادل سرگرمیوں کا فروغ ضروری ہے، عاطف جالب

کراچی (این این آئی) ڈین فیکلٹی آف سائنس، جامعہ کراچی پروفیسر ڈاکٹر بلقیس گل نے کہا کہ تمباکو نوشی کے رجحانات سے متعلق تقریبا آٹھ ماہ پر محیط سروے کے نتائج مرتب کرکے رپورٹ جمع کرادی گئی ہے۔ انہوں نے سروے میں حصہ لینے والے اساتذہ، بالخصوص شعبہ شماریات کے چیئرپرسن، فیکلٹی ممبران اور شریک اداروں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ شواہد پر مبنی تحقیق مؤثر تمباکو کنٹرول اقدامات اور پالیسی سازی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمباکو نوشی سے متعلق مستند اعداد وشمار کی بنیاد پر یہ تعین ممکن ہے کہ معاشرے کے کن طبقات اور علاقوں میں اس کے اثرات زیادہ ہیں، جبکہ موجودہ سروے کے نتائج کی اشاعت سے محققین، پالیسی سازوں اور متعلقہ اداروں کو مستند معلومات دستیاب ہوں گی۔

شیراکوٹ پولیس نے بچی سے بدفعلی کے مقدمے میں مطلوب ملزم گرفتار کرلیا

لاہور (این این آئی) تھانہ شیراکوٹ پولیس نے بچی سے مبینہ بدفعلی کے مقدمے میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ایس پی اقبال ٹاؤن سدرہ خان کے مطابق ملزم ناصر کے خلاف ایک روز قبل بچی سے مبینہ بدفعلی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ایس پی کے مطابق ایس ایچ او شیراکوٹ نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کیا۔ پولیس نے گرفتار ملزم کو مزید تفتیش کے لیے انویسٹی گیشن ونگ کے حوالے کردیا ہے۔



کراچی: ایم کیو ایم پاکستان کے سینئر رہنما وسیم اختر ایم کیو ایم کے مرکز بہادرآباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں۔

شہدا پولیس ہمارا فخر، ان کے اہلخانہ کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، آئی جی پنجاب

شہید ڈرائیور کانسٹیبل اصغر علی اور کانسٹیبل نوید افضل کی نماز جنازہ پولیس لائنز جہلم میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کردی گئی

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب عبدالکریم نے دوران ڈیوٹی ٹریفک حادثے میں ایلیٹ فورس جہلم کے دو اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ آئی جی پنجاب نے ایڈیشنل آئی جی ایلیٹ پولیس فورس سے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ آئی جی پنجاب نے زخمی پولیس اہلکاروں کو علاج معالجے کی بہترین سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت کی۔



لاہور: گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان سے سعودی پاک بزنس کونسل کے چیئرمین پرنس منصور بن محمد السعود گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کررہے ہیں۔

اگلے عہدوں پر ترقی پانے والے پولیس افسران کو رینک لگانے کی پروقار تقریب

آئی جی اسلام آباد اور ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز نے انسپکٹر کے عہدے پر ترقی پانے والے پولیس افسران کو رینک لگائے

اسلام آباد (این این آئی) اگلے عہدوں پر ترقی پانے والے پولیس افسران کو رینک لگانے کی پروقار تقریب کیا گیا، آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی اور ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز محمد جواد طارق نے انسپکٹر کے عہدے پر ترقی پانے والے پولیس افسران کو رینک لگائے، مبارکباد دی اور مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کے افسران کو اگلے عہدوں پر ترقیاں دی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں سینٹرل پولیس آفس اسلام آباد میں ترقی پانے والے پولیس افسران کے اعزاز میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی اور ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز محمد جواد طارق نے ترقی پانے والے افسران کو انسپکٹر کے رینک لگائے۔ اس موقع پر آئی جی اسلام آباد اور ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز نے ترقی پانے والے افسران کو مبارکباد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

کراچی، انٹرمیڈیٹ بارہویں کامرس ریگولر اور پرائیویٹ کے نتائج کا اعلان

پہلی تینوں پوزیشنیں تابانیز کالج نارتھ ناظم آباد کیمپس کی طالبات نے حاصل کیں، پرائیویٹ میں بھی تینوں پوزیشن پر طالبات

کراچی (این این آئی) اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کراچی نے انٹرمیڈیٹ بارہویں جماعت کامرس ریگولر اور کامرس پرائیویٹ گروپس کے سالانہ امتحانات برائے 2026ء کے نتائج کا اعلان کردیا۔ چیئرمین انٹربورڈ کراچی فقیر محمد لاکھو نے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ رواں سال کامرس ریگولر گروپ کے امتحانات میں پہلی تینوں پوزیشنیں تابانیز کالج نارتھ ناظم آباد کیمپس کی طالبات نے حاصل کی ہیں جو تابانیز کالج کے معیاری تدریسی نظام، اساتذہ اور طلبہ کی محنت کا واضح ثبوت ہے۔ چیئرمین انٹربورڈ نے بتایا کہ کامرس ریگولر گروپ کے امتحانات میں پہلی پوزیشن تابانیز کالج نارتھ ناظم آباد کیمپس کی طالبہ آمنہ بنت محمد عارف رول نمبر 119179 نے ٹوٹل 1100 میں سے 993 نمبرز اے ون گریڈ کے ساتھ حاصل کی۔ دوسری پوزیشن اسی کالج کی طالبہ مناہل ندیم بنت ندیم الحسن صدیقی رول نمبر 119180 نے 983 نمبرز اے ون گریڈ کے ساتھ جبکہ تیسری پوزیشن بھی اسی کالج کی طالبہ شفا عامر بنت عامر حبیب صدیقی رول نمبر 119178 نے 969 نمبرز اے ون گریڈ کے ساتھ حاصل



اسلام آباد: نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ صحافیوں سے گفتگو کررہے ہیں۔

صوبہ بھر میں واسا عملے کی بنیادی ریسکیو اور فائر سیفٹی تربیت

لاہور، بھکر، ملتان، چکوال، میانوالی، وہاڑی، رحیم یار خان، پاکپتن، قصور سمیت دیگر اضلاع میں تربیتی ورکشاپس کا انعقاد

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر واسا عملے کی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت مزید موثر بنانے کے لیے ایمرجنسی سروسز کے اشتراک سے صوبہ بھر میں بنیادی ریسکیو اور فائر سیفٹی تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ تربیتی ورکشاپس میں واسا عملے کو آگ لگنے کی صورت میں محفوظ اور بروقت انخلا، آگ بجھانے والے آلات کے استعمال اور بنیادی طبی امداد سمیت ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کی عملی تربیت دی جا رہی ہے۔ سیکرٹری ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نورالامین مینگل نے کہا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے صرف فائر سیفٹی انفراسٹرکچر ہی نہیں بلکہ متعلقہ عملے کی عملی تربیت بھی یقینی بنائی جائے، تاکہ بحران کی صورت میں ابتدائی ردعمل موثر، محفوظ اور بروقت ہو اور ریسکیو اداروں کے ساتھ بہتر رابطہ کاری ممکن بنائی جاسکے۔



کراچی: میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب منگھوپیر ٹاؤن میں شہید کیپٹن کرنل شیر خان اسپورٹس گراؤنڈ اور فیملی پارک کے افتتاح کے بعد منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں۔

ڈیوٹی افسر تھانے کا فرنٹ فیس، شہریوں سے شائستہ رویہ یقینی بنایا جائے، ڈی آئی جی ایسٹ

قابل، قانون سے واقف اور چاک وچوبند افسران کو ڈیوٹی آفیسر تعینات کیا جائے

کراچی (این این آئی) ڈی آئی جی ایسٹ زون ڈاکٹر فرخ علی نے زون کے تمام اضلاع کے تھانوں میں تعینات ڈیوٹی افسران سے ملاقات کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ شہریوں کے ساتھ شائستہ انداز میں پیش آتے ہوئے ان کی شکایات تحمل سے سنی جائیں اور مسائل کے حل یا قانونی کارروائی سے متعلق مکمل رہنمائی فراہم کی جائے۔ ایسٹ زون آفس میں منعقدہ ملاقات میں ضلعی ایس ایس پیز نے بھی شرکت کی۔ ڈاکٹر فرخ علی نے کہا کہ ڈیوٹی آفیسر کی اہم پوسٹ پر ایسے قابل، پڑھے لکھے، قانون سے واقف اور چاک وچوبند افسر کی تعیناتی ضروری ہے جو بیک وقت مختلف ذمہ داریاں پیشہ ورانہ انداز میں انجام دے سکے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیوٹی آفیسر کسی بھی تھانے کا فرنٹ فیس ہوتا ہے، اس لیے تھانے آنے والے شہریوں کے ساتھ بہتر عوامی رابطہ اور شائستہ رویہ یقینی بنانا اس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ شہریوں کی شکایات تحمل سے سن کر ان کا مسئلہ حل کیا جائے

ڈاکٹر سیف الرحمن کو چیف سیکریٹری سندھ تعینات کیا جائے، ایم پی پی

غیر فعال محکموں کو فعال بنانے اور بہتر گورننس کیلئے ڈاکٹر سیف الرحمن کی خدمات سے فائدہ اٹھایا جائے، سندھ آرگنائزنگ کمیٹی ولیبر ونگ

کراچی (این این آئی) میری پہچان پاکستان (ایم پی پی) کی سندھ آرگنائزنگ کمیٹی اور لیبر ونگ نے وزیراعظم میاں شہباز شریف سے اپیل کی ہے کہ شفاف ریکارڈ، شاندار پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس اور وسیع انتظامی تجربہ رکھنے والے ڈاکٹر سیف الرحمن کو چیف سیکریٹری سندھ تعینات کیا جائے۔ ایم پی پی رہنماؤں نے کہا کہ ڈاکٹر سیف الرحمن نے سندھ میں مختلف انتظامی ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے عوامی خدمت، ادارہ جاتی بہتری اور بہتر حکمرانی کے فروغ کیلئے نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے ایسے غیر فعال سرکاری محکموں کو بھی فعال بنانے میں کردار ادا کیا جو طویل عرصے سے مؤثر انداز میں کام نہیں کر رہے تھے۔ رہنماؤں کے مطابق سندھ اس وقت انتظامی مسائل، عوامی مشکلات اور حکمرانی کے مختلف چیلنجز سے دوچار ہے، جس کیلئے تجربہ کار، باصلاحیت اور میرٹ پر یقین رکھنے والے افسر کی ضرورت ہے۔



کراچی: جماعت اسلامی کے ٹاؤنز کی جانب سے تحفہ دی گئی بسیں جامعہ کراچی میں داخل ہورہی ہیں۔

آئی جی سے ملاقات کرکے وکلاء کے تحفظات سے آگاہ کیا گیا ہے' پنجاب بار کونسل

موثر رابطوں، باہمی مشاورت یقینی بنانے کیلئے ہر ڈویژن میں فوکل پرسنز مقرر کرنے کا مطالبہ

لاہور (این این آئی) پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین چودھری قیصر نذیر احمد ساہی اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی چودھری ارشد علی ہنجرا نے کہا ہے کہ آئی جی پنجاب عبدالکریم سے ملاقات کرکے وکلاء کے محکمہ پولیس سے متعلق مسائل اور شدید تحفظات سے آگاہ کیا گیا ہے، امید ہے آئی جی پنجاب مثبت ردعمل کے طور پر ہماری گزارشات کو زیر غور لائیں گے۔ وائس چیئرمین چودھری قیصر نذیر احمد ساہی اور چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی چودھری ارشد علی ہنجرا نے کہا کہ آئی جی پنجاب عبدالکریم سے ملاقات کرکے وکلاء کو پولیس سے متعلق درپیش مسائل اور دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال اور وکلاء کو درپیش مسائل کے حل، پولیس اور وکلاء کے درمیان موثر رابطوں اور دوستانہ ماحول کو فروغ دینے کے لئے تجاویز بھی دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملاقات میں وکلاء کے خلاف انسداد دہشت گردی ایکٹ کی دفعہ ATA-7 کے تحت ایف آئی آرز کے اندراج کا معاملے پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی

ملکی مفادات کی تکمیل کیلئے وزیراعظم اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کو تیار ہیں، طارق فضل چوہدری

چار دفعہ جو مسودہ فائنل ہوا اس کی منظوری وہ سہیل آفریدی سے لیتے رہے، چوتھے ڈرافٹ پر انہوں نے معذرت کرلی کہ سہیل آفریدی راضی نہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ ترجمان اپوزیشن اتحاد آج اپوزیشن لیڈر کی وزیراعظم سے ملاقات پر بات کررہے تھے، اپوزیشن لیڈر اور وزیراعظم کی ملاقات میں جگہ سے زیادہ ایجنڈا اہم ہے۔ ایک انٹرویو میں طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ملکی مفاد اور آئینی تقاضوں کی تکمیل کیلئے وزیراعظم اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کو تیار ہیں۔

دریائے کابل میں ڈوبنے والے نوجوان کی لاش برآمد

نوشہرہ (این این آئی) نوشہرہ کینٹ کے حدود میں جناح باغ کے مقام پر گزشتہ روز دریائے کابل میں ڈوبنے والے نوجوان کی لاش ریسکیو 1122 کی غوطہ خور ٹیم نے برآمد کرلی۔ نوجوان کی شناخت مزمل ولد منصب علی، سکنہ محلہ اعوان بدرشی، کے نام سے ہوئی۔ ریسکیو 1122 نوشہرہ کے ترجمان کے مطابق گزشتہ روز سوریل کے قریب جناح باغ کے مقام پر ایک نوجوان پراسرار طور پر دریائے کابل میں ڈوب گیا تھا

پی آئی اے کے فضائی میزبانوں پر سگریٹ لے جانے پر نئی پابندی عائد، سخت کارروائی کی تنبیہ

انتظامیہ نے فضائی میزبانوں کو جہاز پر روانگی سے قبل بریفنگ میں بھی آگاہی کی ہدایت کردی، سرکلر جاری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) کی انتظامیہ نے فضائی میزبانوں پر فلائنگ ڈیوٹی کے دوران سگریٹ لے جانے پر نئی پابندی عائد کرتے ہوئے خلاف ورزی پر سخت کارروائی کی تنبیہ کردی ہے۔ پی آئی اے کی جانب سے جاری سرکلر کے مطابق فضائی میزبانوں کو دوران فلائنگ ڈیوٹی صرف ایک سگریٹ پیکٹ لے جانے کی اجازت ہوگی۔ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ ایک فضائی میزبان صرف 20 سگریٹ دوران ٹریول لے جاسکتا ہے، ایک پیکٹ یا 20 سگریٹ سے زیادہ لے جانے پر فضائی میزبانوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔ پی آئی اے اعلامیے کے مطابق خلاف ورزی پر فضائی میزبانوں کو معطل کیا جا سکتا ہے اور فلائنگ سے ہٹایا بھی جا سکتا ہے۔ انتظامیہ نے فضائی میزبانوں کو جہاز پر روانگی سے قبل بریفنگ میں بھی آگاہی کی ہدایت کردی



لاہور: صوبائی وزیر کھیل ملک فیصل ایوب کھوکھر سی ایم پنجاب یوتھ گیمز کی رجسٹریشن کے حوالے سے اہم اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد کا مختلف گرجا گھروں کا دورہ، سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

فرائض پر موجود پولیس افسران و جوانوں سے ملاقات، سکیورٹی انتظامات کو مزید بہتر بنانے کیلئے ہدایات جاری

اسلام آباد (این این آئی) ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے مختلف گرجا گھروں کا دورہ کر کے سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا، سکیورٹی کے فرائض پر موجود پولیس افسران و جوانوں سے ملاقات کی اور سکیورٹی انتظامات کو مزید بہتر بنانے کیلئے ہدایات جاری کیں۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد محمد سہیل چوہدری کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس نے وفاقی دارالحکومت میں موجود گرجا گھروں کی فول پروف سکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات کئے ہیں۔ اس سلسلے میں ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے اتوار کے روز بھی فیلڈ میں متحرک رہتے ہوئے ضلع بھر کے مختلف گرجا گھروں کا دورہ کیا۔ انہوں نے موقع پر موجود پولیس افسران و جوانوں سے ملاقات کی، فرائض کی انجام دہی کا جائزہ لیا

پشاور، موسم تبدیل ہوتے ہی ڈینگی مچھر کے وار شروع

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں رواں ہفتے ڈینگی کے 163 کیسز کی تصدیق ہوئی ہے۔ محکمہ صحت کی مطابق صوبے میں ڈینگی کے تصدیق شدہ کیسز کی مجموعی تعداد ایک ہزار 690 ہوگئی، رواں ہفتے ڈینگی کے ایک ہزار 454 مشتبہ کیسز رپورٹ ہوئے۔ کوہاٹ ایک ہزار 23 تصدیق شدہ کیسز کے ساتھ سب سے زیادہ متاثرہ ضلع ہے۔ پشاور 316 تصدیق شدہ کیسز کے ساتھ دوسرے نمبر پر، ڈینگی کی وجہ سے رواں سال اب تک کوئی ہلاکت نہیں ہوئی۔

سیف سٹی کیمروں اور ڈرونز سے سموگ پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھنے کا فیصلہ

سیف سٹی کیمروں کی مدد سے آلودگی پھیلانے کی 300 سے زائد خلاف ورزیاں رپورٹ ہوئیں

لاہور (این این آئی) سیف سٹیز اتھارٹی نے ماحولیاتی آلودگی اور سموگ کے تدارک کے لیے کارروائیوں کا آغاز کردیا ہے۔ سموگ کی روک تھام کے لیے سیف سٹی کیمروں اور جدید ڈرونز کے ذریعے مانیٹرنگ مزید سخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ترجمان سیف سٹیز اتھارٹی کے مطابق گزشتہ دو روز کے دوران سیف سٹی کیمروں کی مدد سے آلودگی پھیلانے کی 300 سے زائد خلاف ورزیاں رپورٹ ہوئیں۔

راولپنڈی، تھانہ مندرہ پولیس نے بیوہ خاتون کے گھر سے چوری کا معمہ حل کرلیا

ملزمہ رشتہ دار نکلی، ساڑھے 4 تولے مسروقہ طلائی زیورات ورقم 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور موبائل فون برآمد

راولپنڈی (این این آئی) تھانہ مندرہ پولیس نے بیوہ خاتون کے گھر سے چوری کا معمہ حل کرلیا، ملزمہ رشتہ دار نکلی، ساڑھے 4 تولے مسروقہ طلائی زیورات ورقم 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور موبائل فون برآمد کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ مندرہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے بیوہ خاتون کے گھر سے چوری کا معمہ حل کر دیا، ملزمہ اپنی رشتہ دار نکلی، زیر حراست ملزمہ سے ساڑھے 4 تولے مسروقہ طلائی زیورات ورقم 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور موبائل فون برآمد ہوا، ملزمہ نے ساتھیوں کے ساتھ ملکر گھر میں چوری کی واردات کی اور فرار ہو گئی، مندرہ پولیس نے مقدمہ درج کر کے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلی جنس ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے ملزمہ کو دو ساتھیوں سمیت گرفتار کرلیا، ایس پی صدر انعم شیر کا کہنا تھا کہ زیر حراست افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کیا جائے گا۔

ڈیفنس میں غیر ملکی خاتون سے زیادتی کیس میں 3 افراد کو حراست میں لے لیا گیا

لاہور (این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور کے علاقے ڈیفنس میں غیر ملکی خاتون سے اجتماعی زیادتی کے کیس میں پیشرفت سامنے آئی ہے، پولیس نے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آگئی ہے جس میں مبینہ ملزمان کو ڈیفنس میں ایک مارکیٹ کے باہر کھڑے دیکھا جاسکتا ہے جبکہ غیر ملکی خاتون کو لے جانے کے لیے سفید رنگ کی گاڑی استعمال کی گئی پولیس کے مطابق واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی مبینہ ملزم تنویر کی ملکیت ہے

صوابی، سیاسی سرگرمیاں تیز، اجون خان جدون کا آئندہ الیکشن لڑنے کا اعلان

قوم کی ایک ایک پائی قومی امانت سمجھ کر پر خرچ کرنے، ماضی میں علاقے کیساتھ روا امتیازی سلوک کے کڑے احتساب کا اعلان

صوابی (این این آئی) صوابی کے پہاڑی علاقے گدون امازئی اور میدانی علاقے اتمان پر مشتمل تحصیل ٹوپی میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئیں اور آئندہ الیکشن کے لیے جوڑ توڑ اور مشاورت کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ گدون امازئی کے 85 دیہات کے مشترکہ جرگے کی منظوری کے بعد معروف سیاسی وسماجی شخصیت حاجی اجون خان جدون نے آئندہ الیکشن لڑنے کا باضابطہ اعلان کردیا۔ اجون خان جدون نے گدون کے 85 دیہات کا مشترکہ جرگہ اپنے ڈیرے پر طلب کیا، جہاں جرگے سے منظوری لینے کے بعد انہوں نے الیکشن لڑنے کا اعلان کیا۔ اس موقع پر اجون خان جدون نے گدون کے مسائل اور حقوق کیلئے کام کرنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ قوم کی ایک ایک پائی کو قومی امانت سمجھ کر قوم ہی پر خرچ کروں گا اور ماضی میں گدون کے ساتھ روا رکھے گئے امتیازی سلوک کا کڑا احتساب کروں گا۔

راولپنڈی میں غیر قانونی کال سینٹر پر چھاپے میں 61 ملزمان گرفتار

راولپنڈی (این این آئی) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی راولپنڈی سرکل نے غیر قانونی کال سینٹر کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 61 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ حکام کے مطابق این سی سی آئی اے کو خفیہ ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ راولپنڈی کے علاقے کمرشل مارکیٹ، سیٹلائٹ ٹاؤن میں ایک غیر قانونی کال سینٹر قائم ہے جہاں سے بیرون ملک شہریوں کو غیر قانونی قرضوں کی وصولی کے نام پر ڈرا دھمکا کر ہراساں کیا جارہا ہے۔



پشاور: جمبر ایڈوائزری کونسل برائے قانون وپارلیمانی امور عامر جاوید ڈسٹرکٹ اٹارنیز کی کارکردگی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

غربت میں 7 فیصد اضافہ، پاکستان میں ہر 6 سے ایک فرد بیروزگار

عالمی بینک نے پاکستان میں معاشی استحکام کے باوجود روزگار کے بحران سے خبردار کردیا

اسلام آباد (این این آئی) عالمی بینک نے پاکستان میں معاشی استحکام کے باوجود روزگار کے بحران سے خبردار کردیا۔ جی ڈی پی گروتھ 3.7 فیصد جبکہ بیروزگاری 7 فیصد تک پہنچ گئی۔ ملک میں ہر سال 36 لاکھ نوجوان روزگار کی تلاش میں مارکیٹ میں آرہے ہیں جبکہ مزدور کی آمدن میں کمی اور مہنگائی میں مسلسل اضافہ جاری ہے۔ معاشی ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے لیے اصلاحات اور نجی شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

امریکی قونصلیٹ کی اسٹریٹجک کمیونیکیشنز ٹیم کا بدین پریس کلب کا دورہ

صحافیوں سے ملاقات میں خطے کے مسائل، میڈیا کے چیلنجز اور عوامی فلاح وبہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

بدین (این این آئی) امریکی قونصلیٹ جنرل کراچی کی اسٹریٹجک کمیونیکیشنز ٹیم (پریس، میڈیا اور ڈیجیٹل) نے ٹیم لیڈر سیف جسکانی کی قیادت میں بدین پریس کلب کا دورہ کیا، جہاں ٹیم نے پریس کلب کی قیادت اور ضلع کے سینئر صحافیوں سے ملاقات کرکے خطے کے مسائل، میڈیا کے چیلنجز اور عوامی فلاح وبہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران خطے کے مجموعی میڈیا منظرنامے، صحافیوں کو درپیش مسائل، مقامی آبادی کی معاشی وسماجی صورتحال، ماحولیاتی چیلنجز، صحت، تعلیم، روزگار اور دیگر بنیادی عوامی مسائل پر کھلے انداز میں گفتگو کی گئی۔ امریکی قونصلیٹ کی ٹیم نے بدین اور زیریں سندھ کے ساحلی وپسماندہ علاقوں میں صحافیوں کے کردار اور عوامی مسائل کے حوالے سے مقامی صحافیوں کے تجربات اور مشاہدات سے آگاہی حاصل کی۔

گوجرانوالہ میں والی بال میچ کے دوران جھگڑا، چچا بھتیجا قتل

گوجرانوالہ (این این آئی) گوجرانوالہ میں والی بال میچ کے دوران جھگڑے کے بعد فائرنگ سے چچا اور بھتیجا جاں بحق ہوگئے۔ واقعہ تھانہ صدر کی حدود موئی پور میں پیش آیا جہاں والی بال میچ کے دوران دونوں گروپوں میں تلخ کلامی کے بعد جھگڑا ہوا اور گولیاں چل گئیں۔ پولیس نے بتایا کہ واقعہ گزشتہ روز پیش آیا جہاں ملزمان نے گراؤنڈ میں جھگڑے کے بعد ایک ڈیرے پر دھاوا بول دیا اور اندھا دھند فائرنگ کردی

چلاس، جی بی سکاؤٹس کی پٹرولنگ گاڑی پر فائرنگ، 3 اہلکار زخمی

گلگت (این این آئی) گلگت بلتستان کے علاقے چلاس میں شیر نالہ کے قریب بشیداس زیرو پوائنٹ پر جی بی سکاؤٹس کی پٹرولنگ گاڑی پر فائرنگ سے 3 اہلکار زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق پہاڑی کی جانب سے فائرنگ کے نتیجے میں 3 اہلکار زخمی ہوئے، جن میں 2 ایس ایس یو پولیس اہلکار اور ایک جی بی سکاؤٹس جوان شامل ہیں۔ زخمی اہلکاروں کو بشیداس ایف ڈبلیو او ہسپتال منتقل کردیا گیا۔



لاہور: صدر لاہور بار ایسوسی ایشن عرفان حیات باجوہ، وکلاء کی احتجاجی ریلی سے خطاب کررہے ہیں۔

پی ٹی آئی کا آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان

اے پی سی کے لئے مولانا فضل الرحمان سمیت اہم سیاسی جماعتوں سے رابطے ہیں' سلمان اکرم راجہ

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اے پی سی کے لئے مولانا فضل الرحمان سمیت اہم سیاسی جماعتوں سے رابطے ہیں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محمود خان اچکزئی بانی پی ٹی آئی کے مقرر کردہ قائد حزب اختلاف ہیں، لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار ہے۔